تعلیمی، معاشی اور سیاسی ترقی کا ترجمان

Daily AZAN-E-SAHER Quetta

روزنامہ INTER NATIONAL

Email-azanesaher@gmail.com

ازان سحر انٹرنیشنل کوئٹہ

ایڈیٹر

یونس شاہ

PH: 081-2868460 Fax:081-2868461

قیمت:10 روپے

جلد نمبر 15 | بروز منگل 27 اکتوبر 2026 | 10 جمادالاول 1448ھ ہجری | شمارہ نمبر 150

سبزل روڈ پر لین دین کے تنازع پر فائرنگ 3 بھائی جاں بحق 1 شخص زخمی

کوئٹہ کے علاقے سبزل روڈ پودگلی چوک میں لین دین کے تنازع پر مری قبائل کے درمیان جھگڑے کے دوران کلاشنکوف سے فائرنگ، تین افراد جاں بحق جبکہ ایک شخص زخمی ہوگیا

فائرنگ سے جاں بحق ہونے والوں میں باسط، منظور احمد اور صادق شامل ہیں، پولیس نے لاشیں اور زخمی شخص سول ہسپتال منتقل کردیا، واقعے کی مزید تحقیقات اور قانونی کارروائی جاری

کوئٹہ (بی پی آئی) کوئٹہ کے علاقے سبزل روڈ، پودہ گلی چوک میں لین دین کے تنازعے پر مری قبائل کے درمیان لڑائی جھگڑے کے بعد کلاشنکوف سے فائرنگ کے نتیجے میں تین افراد جاں بحق جبکہ ایک شخص زخمی ہوگیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق واقعہ لین دین کے تنازعے پر پیش آیا، جہاں جھگڑے کے دوران فائرنگ کی گئی۔ فائرنگ کے نتیجے میں باسط ولد صدیق، عمر تقریباً 20 سال، منظور احمد ولد صدیق، عمر تقریباً 48 سال، اور صادق ولد صدیق، عمر تقریباً 40 سال، اقوام مری جاں بحق ہوگئے، جبکہ آصف نامی شخص زخمی ہوا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور جاں بحق افراد کی لاشوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا،

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

فیلڈ مارشل عاصم منیر ایران پہنچ گئے، خطے میں نئی جنگ روکنے کیلئے اہم مذاکرات

فیلڈ مارشل عاصم منیر، سعودی وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان اور ترک انٹیلی جنس چیف کی تہران میں ایرانی قیادت سے ملاقاتیں

پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کی مشترکہ سفارتی کوششوں سے ایران اور امریکا کے درمیان مذاکرات کی بحالی کی امید

اسلام آباد) ہی این ایم (چیف آف ڈیس | فورسز اور آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر ایران | بقیہ 2 صفحہ 3 پر



کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل میر چاکر خان رند یونیورسٹی سب کے پانچویں سینٹ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

پاکستان کی ہنرمند افرادی قوت قطر کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے، جام کمال

زرعی پیداوار اور ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری اور تجارتی تعاون بڑھانے کے وسیع مواقع موجود ہیں، جام کمال خان

آئی ٹی، لاجسٹکس، زراعت، غذائی تحفظ، توانائی اور معدنیات میں تعاون بڑھانے پر اتفاق، غیر ملکی سرمایہ کاروں کو پاکستان میں سرمایہ کاری کی دعوت

دوحہ (بی این ایم): وفاقی وزیر برائے تجارت جام کمال خان نے کہا ہے کہ پاکستان کی ہنرمند افرادی قوت قطر کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے، پاکستان زرعی پیداوار اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں وسیع صلاحیت رکھتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے قطر کے دارالحکومت دوحہ میں عالمی سرمایہ کاری فورم 2026 سے خطاب کے دوران کیا۔ وزارت

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

ایمان مزاری اور ہادی علی کی اسلام آباد ہائیکورٹ کے حکمنامے کیخلاف اپیل

اسلام آباد ہائی کورٹ نے 19 اکتوبر کے حکمنامے میں ٹرائل کیخلاف عبوری ریلیف نہیں دیا، موقف

اسلام آباد (بی پی آئی) ایمان مزاری اور ہادی علی نے اسلام آباد ہائیکورٹ کے حکمنامے کیخلاف اپیل دائر کردی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایمان مزاری اور ان کے شوہر کیخلاف رکاوٹیں ہٹانے کے کیس میں دونوں نے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی ہے۔ یہ اپیل اسلام آباد ہائی کورٹ کے 10 ستمبر کے حکمنامے کیخلاف دائر کی گئی

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

وزیر پیٹرولیم کی امریکی ناظم الامور سے ملاقات، مشرق وسطیٰ صورتحال پر گفتگو

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا ہے کہ پاکستانی ریفائنریز کی اپ گریڈیشن کے منصوبے امریکی مالیاتی اداروں کے لیے سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کرسکتے

بقیہ 9 صفحہ 3 پر



اسلام آباد، وفاقی وزیر احسن اقبال سینٹرل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی (سی ڈی ڈبلیو پی) کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

برطانوی و بین الاقوامی وفد کا کرتارپور کا دورہ، خصوصی انتظامات

لاہور (بی پی آئی) صوبائی وزیر و وائس چیئرمین اوورسیز پاکستانیز کمیشن پنجاب بیرسٹر امجد ملک کی جانب سے برطانیہ اور دیگر ممالک سے آئے ہوئے وفد کے ساتھ کرتارپور کا دورہ۔ دورے کے دوران اوورسیز کمیشن پنجاب کی جانب سے خصوصی انتظامات کیے گئے۔ وفد کی قیادت کونسلر فیصل رانا، میئر راچڈیل، برطانیہ نے کی، انتظامی افسر ناظم سلیمان، کاروباری شخصیات بشارت عمر،

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

ایل پی جی مہنگی فی کلو قیمت 650 روپے تک پہنچ گئی، شہری پریشان

ملک کے مختلف شہروں میں ایل پی جی کی قیمتیں 550 سے 650 روپے فی کلو تک پہنچ گئیں

گھریلو سلنڈر بھی چھ ہزار روپے سے تجاوز کرگیا، مہنگائی اور گیس کی قلت نے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کردیا

کوئٹہ، پشاور، اسلام آباد، کراچی، لاہور) جی این ایم (ملک کے مختلف شہروں میں مائع پٹرولیم گیس) ایل پی جی (کی قیمتوں میں اضافے نے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کردیا ہے، اسلام آباد، راولپنڈی، لاہور، کراچی، کوئٹہ اور پشاور سمیت مختلف علاقوں میں ایل پی جی 550 سے 650 روپے فی کلو تک فروخت کی جارہی ہے، جبکہ گھریلو سلنڈر کی قیمت بھی 6 ہزار روپے سے

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

ادویات کی قیمتوں کے تعین میں حکومت کے لئے عوامی مفاد سب سے اہم ترجیح ہے، احد چیمہ

عوام کو سہولت فراہم کرنا اولین ترجیح ہے، جائز وجوہات کے بغیر قیمتوں میں اضافہ کسی صورت قابل قبول نہیں، وفاقی وزیر

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر برائے اقتصادی امور و انٹیگریشن ڈویژن سینیٹر احد چیمہ نے کہا ہے کہ ادویات کی قیمتوں کے تعین میں حکومت کے لئے عوامی مفاد سب سے اہم ترجیح ہے۔ وفاقی وزیر برائے اقتصادی امور و انٹیگریشن ڈویژن سینیٹر احد چیمہ کی زیر صدارت ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان (ڈریپ) کے

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

حکومت نے گندم کی قیمت 4500 روپے فی من مقرر کردی، رانا تنویر حسین

بنیادی مقصد کسانوں کے مفادات کا تحفظ اور گندم کی منڈی میں قیمتوں کو مستحکم رکھنا ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت نے تقریباً چار دہائیوں کے بعد جامع قومی گندم پالیسی تشکیل دی ہے، جو ملک میں غذائی تحفظ کو یقینی بنانے، کسانوں کے مفادات کے تحفظ اور گندم کی منڈی میں استحکام پیدا کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ پاکستان کسان اتحاد کے

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

کشمیر کا پائیدار حل کے بغیر خطے میں امن خطرے سے دوچار ہے، وزیر اعظم

عالمی برادری اور انسانی حقوق کی تنظیمیں بھارتی غیر قانونی زیر تسلط کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لیں، زرداری

جنوبی ایشیا میں پائیدار امن و استحکام کا قیام جموں و کشمیر کے تنازعے کے منصفانہ اور پُرامن حل کے بغیر ممکن نہیں، شہباز شریف کا بیان



اسلام آباد، وفاقی وزیر علی پرویز ملک سے یو ایس چارج ڈی افیئرز مختصر مہ نجالی اے بیکر ملاقات کررہی ہیں

اسلام آباد (بی پی آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف نے عالمی برادری بالخصوص اقوام متحدہ اور بین الاقوامی انسانی حقوق تنظیموں پر زور دیا ہے کہ وہ بھارتی غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کا

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

فاٹا کی آئینی حیثیت کی بحالی کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گے، فاٹا قومی جرگہ

اسلام آباد (بی پی آئی) فاٹا قومی جرگہ اور فاٹا سپریم کونسل نے فاٹا میں حالیہ انتظامی تبدیلیوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ قبائلی عوام کی مشاورت سے ان کے آئینی تشخص، روایات اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے موثر اقدامات کیے

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

مسئلہ کشمیر سلامتی کونسل کے قراردادوں کے مطابق پرامن حل ناگزیر ہے، اسپیکر

سردار ایاز صادق کا بھارتی غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر کے عوام کیلئے پاکستان کی غیر متزلزل سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت کے عزم کا اعادہ

اسلام آباد (بی پی آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بھارتی غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر کے عوام کیلئے پاکستان کی غیر متزلزل سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ تنازعہ جموں و کشمیر کا اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق منصفانہ اور پائیدار حل جنوبی ایشیا میں دیرپا امن و استحکام کے لیے ناگزیر ہے۔ اپنے بیان میں اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

ایس آئی ایف سی کی معاونت؛ ڈیجیٹل معاشی ترقی اور آئی ٹی برآمدات میں اضافہ

رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں آئی ٹی برآمدات کا مجموعی حجم 1.25 بلین ڈالر ریکارڈ کیا گیا

اسلام آباد (بی پی آئی) ایس آئی ایف سی کی معاونت سے پاکستان کی ڈیجیٹل معاشی ترقی اور آئی ٹی برآمدات میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے۔ اسپیشل انویسٹمنٹ فیسلٹی کونسل (ایس آئی ایف سی) کی بھرپور اور مسلسل معاونت کے نتیجے میں ستمبر 2026 میں پاکستان کی آئی ٹی برآمدات 435 ملین ڈالر تک پہنچ گئیں۔ رواں مالی سال کی

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

ایس ایف سی ایوارڈیس کوئٹی کیخلاف تمام پارلیمانی جماعتیں متحد ہوگا، ڈاکٹر مالک

بلوچستان شدید مالی بحران کا شکار ہے، سرکاری دفاتر کے بنیادی اخراجات کے لیے بھی وسائل دستیاب نہیں

ایسے حالات میں نئے صوبے بنانے کے بجائے موجودہ صوبے کے مالی مسائل حل کیے جائیں

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان اسمبلی کا اہم اجلاس اسپیکر کی زیر صدارت ہوا جس کے دوران میثاق فنانس کمیشن (NFC) ایوارڈ اور صوبائی مالیاتی صورتحال پر اپوزیشن اور حکومتی ارکان کی جانب سے شدید تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان و مرکزی صدر نیشنل پارٹی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ صوبہ اس وقت شدید

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

پی سی ایل سے نام نہ نکالنے پر جج برہم، امیگریشن حکام کو آخری مہلت

میں اب غیر مشروط معافی بھی نہیں مانوں گا، توہین عدالت کی کارروائی کروں گا، جسٹس اعظم خان کے سخت ریمارکس

اسلام آباد (بی پی آئی) اسلام آباد

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

چین میں زرعی ٹیکنالوجی میلہ، غیر ملکی ماہرین کی مصنوعی ذہانت اور روبوٹک مشینری میں گہری دلچسپی

یانگلنگ (بی پی آئی) چین کے شہر یانگلنگ میں منعقد ہونے والے 33 ویں چائنا یانگلنگ ایگریکلچرل ہائی ٹیک میلے (سی اے ایف) اور شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) زرعی ایکسپو

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

پاکستان کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کی ہر ممکنہ مدد جاری رکھے گا، امیر مقام

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر امور کشمیر و گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے کہا ہے کہ بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر میں بھارتی غاصب فوجوں کے داخل ہونے کے دن کو ملک بھر میں یوم سیاہ کے طور پر منایا جائے

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

صدر آصف علی زرداری کی آسٹریا کے صدر ڈاکٹر الیگزینڈر وان ڈیر بیلن اور عوام کو قومی دن پر مبارکباد

اسلام آباد (بی پی آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے آسٹریا کے صدر ڈاکٹر الیگزینڈر وان ڈیر بیلن اور عوام کو قومی دن پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اور آسٹریا کے درمیان

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

طارق فضل چوہدری کا نائیک سیف علی جنجوعہ شہید کو خراج عقیدت

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے نائیک سیف علی جنجوعہ شہید کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 26 اکتوبر 1948ء کو پیر کلیوا کی چوٹی پر

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

وزیر اعظم کا ساہیوال اور چیچہ وطنی کا تعزیتی دورہ، مسلم لیگ (ن) کے مرحوم رہنماؤں کے لواحقین سے فاتحہ خوانی

چیچہ وطنی (بی پی آئی) وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف ساہیوال اور چیچہ وطنی نے کے دورے کے دوران مسلم لیگ (ن) کے مرحوم رہنماؤں کے لواحقین سے فاتحہ خوانی کی۔ دورے کے موقع پر وزیر اعظم کے ہمراہ وزیر اعظم کے مشیر

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

اسحاق ڈار کا بحرین کے وزیر خارجہ سے ٹیلی فونک رابطہ

اسلام آباد (بی پی آئی) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے بحرین کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الزیانی سے ٹیلی فون پر گفتگو کی جس میں پاکستان اور بحرین کے

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

بھارت نے 4 پاکستانی ماہی گیروں کو گرفتار کرلیا

کراچی (بی پی آئی) بھارت نے 4 پاکستانی ماہی گیروں کو گرفتار کرلیا۔ فشر فوک فورم کے مطابق سمندری حدود سر کریک سے بھارتی سیکیورٹی فورس نے 4 پاکستانی ماہی گیروں کو گرفتار

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

نیشنل پریس کلب اسلام آباد انٹرنیشنل ہوم آف جرنلسٹس کا رکن بن گیا

اسلام آباد (بی پی آئی) نیشنل پریس کلب اسلام آباد انٹرنیشنل ہوم آف جرنلسٹس (IHJ) کا رکن بن گیا ہے، جس سے کلب کے ممبران کے لیے بین الاقوامی صحافتی سرگرمیوں، پیشہ ورانہ تربیتی

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

وزیر اعظم اور حافظ نعیم الرحمان کی ملاقات طے پا گئی، اگلے دو روز میں ملاقات متوقع

اسلام آباد (بی پی آئی) وزیر اعظم شہباز شریف اور امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان کی ملاقات طے پا گئی۔ وفاقی وزیر احسن اقبال نے نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ کو فون پر ملاقات سے متعلق بتادیا۔ لیاقت بلوچ کے مطابق

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

واٹس ایپ ویب اور ڈیسک ٹاپ کے ذریعے سائبر حملوں کا ہائی الرٹ

اسلام آباد (بی پی آئی) سرکاری حکام اور حساس معلومات رکھنے والے افراد کے لیے خطرے کی شدت ہائی قرار دی گئی ہے۔ نیشنل سائبر ایمرجنسی رسپانس ٹیم کی جانب سے جاری

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

کشمیر 27 اکتوبر یوم سیاہ

اہل کشمیر کے حق خودارادیت کو چھیننا

اور پھر کیا اقوام متحدہ کی قراردادوں سے انکار

قابض بھارتی افواج کی بندوق کے زور پر کشمیریوں کی آواز دبانے کی ناکام کوشش

79 برس سے ظلم و ستم اور جبر و استبداد سہتے ہر کشمیری کی ہے

بس ایک ہی پکار۔۔

ہم لے کر رہیں گے آزادی ہے حق ہمارا آزادی

حکومت بلوچستان اور عوام

کی جانب سے اہلِ کشمیر کی لازوال جدوجہد اور پختہ عزم کو سلام!

حق خودارادیت ملنے تک، ظلم کی سیاہ رات کے ٹلنے تک، ہر لحہ، ہر فورم پر

کشمیری بہن بھائیوں کے شانہ بشانہ

SS NO 07/26.10.26

محکمۂ تعلقاتِ عامہ | حکومتِ بلوچستان

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan @govtofbalochistan @dgpr_gob

وہ سیاہ دن جب غاصب بھارت نے غیر قانونی طور پر جموں و کشمیر پر قبضہ کیا





کوئٹہ، سربراہ ایوان ڈی پی او بلوچستان چیئر، ایوان پی ٹی آئی ڈاکٹر فضل الغفار درانی یونائیٹڈ نیشنز ڈے کی مناسبت سے منعقدہ تقریب کے موقع پر لگائے گئے اسٹالز کا معائنہ کررہے ہیں



کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر نوابزادہ طارق خان مگسی ملاقات کر رہے ہیں

جمعیت علما اسلام کا مقصد بلاامتیاز عوام کی خدمت ہے، کلی مسلم آباد

موسم سرما کے آغاز پر گیس لوڈشیڈنگ کا فوری خاتمہ کیا جائے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

کوئٹہ (بی پی آئی) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سیکرٹری مالیات حاجی صالح محمد، ڈپٹی کوآرڈینیٹر ڈیجیٹل میڈیا حافظ رشید احمد حقانی، شیخ مانده یونٹ کے امیر مولانا محمد صادق، جنرل سیکرٹری سید حاجی امان اللہ آغا اور دیگر رہنماؤں نے کلی مسلم آباد، شیخ مانده میں گیس پریشر کی بہتری کے لیے نئی پائپ لائن کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی بلاامتیاز خدمت جمعیت علما اسلام کا نصب العین اور دینی و سیاسی جدوجہد کا بنیادی مقصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام کے رہنما اور کارکن ذاتی مفادات، خوف، لالچ اور نمود و نمائش سے بالاتر ہو کر محض رضائے الٰہی کے حصول اور ضرورت مندوں کی داد رسی کے لیے شب و روز مصروف عمل ہیں۔ عوامی مسائل کا حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی ہماری ترجیحات میں شامل ہے، اور اسی جذبے کے تحت جماعتی ذمہ داران عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے عملی اقدامات کر رہے ہیں۔



کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی کے جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

چھتر، محکمہ تعلیم کے سرکاری اسکولوں کو فرنیچر اور طلبہ میں بیگز کی تقسیم

بنیادی سہولیات سے محروم اسکولوں کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے اقدامات جاری، ضلعی کوآرڈینیٹر محمد ایوب بلیدی

چھتر (بی پی آئی) حکومت بلوچستان کے محکمہ تعلیم کے منصوبہ جاتی انتظامی یونٹ (پی ایم یو) اور تعمیر خلق فاؤنڈیشن (ٹی کے ایف) کے اشتراک سے ضلع نصیر آباد کے بنیادی تعلیمی سہولیات سے محروم سرکاری اسکولوں میں فرنیچر فراہم جبکہ پانچ تعلیمی اداروں کے طلبہ و طالبات میں اسکول بیگز تقسیم کیے گئے۔ اس اقدام کا مقصد اسکولوں میں سہولیات کی کمی دور کر کے بچوں کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پی پی ایم یو، محکمہ تعلیم اور تعمیر خلق فاؤنڈیشن کے اشتراک سے ضلع نصیر آباد کے شیلٹر لیس، متاثرہ اور بنیادی سہولیات سے محروم سرکاری تعلیمی اداروں کی ضروریات کے پیش نظر فرنیچر اور دیگر تعلیمی سامان فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول جونگل خان عمرانی، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول داد محمد کھوسہ، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول تاج العلوم ڈیرہ مراد جمالی اور گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول رانا خان رند کو فرنیچر فراہم کیا گیا اسی طرح گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول ریحان خان مری،

پنجگور، پسکول ندی کے قریب نامعلوم نوجوان کی گولی لگی لاش برآمد

پنجگور (بی پی آئی) ضلع پنجگور کے علاقے پسکول ندی کے قریب سے ایک نامعلوم نوجوان کی گولی لگی لاش برآمد ہوئی ہے، جس کے بعد علاقے میں تشویش کی فضا پھیل گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق مقامی لوگوں نے پسکول ندی کے قریب لاش دیکھ کر فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اہلکار موقع پر پہنچ گئے اور لاش کو تحویل میں لے کر فوری طور پر شناخت اور ضروری قانونی و طبی کارروائی کے لیے ٹیچنگ ہسپتال پنجگور منتقل کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق مقتول نوجوان کو گولی مار کر قتل کیا گیا ہے، تاہم تاحال اس کی شناخت ممکن نہیں ہو سکی ہے۔



کوئٹہ، صوبائی وزیر صنعت و حرفت سردار کوہیار خان ڈومکی لہڑی میں لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

سبی، لونی روڈ پر ڈومکی برادری کے دو گروپوں میں خونریز تصادم

سبی (بی پی آئی) ضلع سبی میں ست مرحلہ لونی روڈ پر ڈومکی برادری کے دو مسلح گروپوں کے درمیان پرانی رنجش کے باعث خونریز تصادم اور فائرنگ کا واقعہ پیش آیا ہے، جس کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ 6 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس اور ہسپتال ذرائع کے مطابق دونوں گروپوں کے درمیان اچانک فائرنگ کا تبادلہ شروع ہو گیا، جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ فائرنگ کی زد میں آ کر طالب حسین ولد بشام نامی شخص موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا، جبکہ 6 افراد شدید زخمی ہو گئے۔

مسلم اتحاد کالونی میں سوئی گیس کے غیر معمولی اور بھاری بلوں پر شہریوں کا شدید غم و غصہ

ایس ایس جی سی حکام غلط ریڈنگ اور اضافی چارجز کا فوری ازالہ کریں، مشترکہ بیان

کوئٹہ (بی پی آئی) جمعیت علما اسلام مسلم اتحاد کالونی یونٹ کے امیر مفتی عالم گل، ناظم عمومی مولانا موسیٰ کلیم اللہ فضلی، سرپرست مولانا فضل الحق حقانی، اللہ دوست ایڈووکیٹ، مولانا شیر محمد، مولانا عبدالولی جان، مولانا عبدالعزیز حمیدی، حاجی وزیر محمد بڑیچ، مولانا نور محمد حقانی، مولانا محمد قدیم، مولانا عبدالجبار درانی، بہادر شاہ، حاجی عین الدین، عبدالمالک طورزئی، قاری فیض اللہ فیضانی، محب اللہ، محمد عمر بڑیچ، حافظ محمد ابراہیم سالار، شیخ سمیع اللہ ڈپٹی سالار، قاری عبدالصمد مدنی اور حبیب اللہ مظلوم نے اپنے مشترکہ بیان میں مسلم اتحاد کالونی میں گیس کے غیر معمولی اور بھاری بلوں پر شدید تشویش اور غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی بدحالی کے ہاتھوں پریشان ہیں، جبکہ گیس کے بھاری بلوں نے غریب اور متوسط طبقے کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو گیس کی فراہمی میں مشکلات کا سامنا ہوا اور دوسری جانب ہزاروں روپے کے بھاری بل بھیج دیے جائیں، تو یہ صورت حال کسی بھی طرح قابل قبول نہیں۔ غریب شہری اپنے بچوں کی کفالت، گھر کے اخراجات اور روزمرہ ضروریات پوری کرنے کے لیے پریشان ہیں ایسے میں غیر معمولی بلوں کی ادائیگی ان کے لیے ایک بڑا مسئلہ بن چکی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سوئی گیس کے متعلقہ حکام

مری، شادی میں شرکت سے واپسی پر گاڑی کھائی میں جا گری

مری (بی پی آئی) مری میں گاڑی کھائی میں گرنے سے 7 افراد جاں بحق ہو گئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق یہ افسوسناک واقعہ مری کے علاقے بڑوحالنگ روڈ پر پیش آیا جہاں گاڑی کھائی میں جا گری۔ ریسکیو حکام کے مطابق کھائی میں گرنے کے بعد گاڑی میں آگ بھڑک اٹھی اور حادثہ اتنا شدید تھا کہ 7 افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے جن میں 3 بچے اور 2 خواتین بھی شامل ہیں۔

صحبت پور، معروف کلاسیکی گائک مرحوم ارباب علی کھوسو کی سالانہ برسی شاندار انداز میں منائی گئی

صوفی بزرگ مولوی قادر بخش کے مزار پر چادر پوشی، لنگر کا اہتمام اور راگ رنگ کی محفل رات گئے تک جاری رہی، مخدوم

صحبت پور (بی پی آئی) ضلع صحبت پور میں نامور کلاسیکی گائک مرحوم ارباب علی کھوسو کی سالانہ برسی صوفی شاعر اور بزرگ مولوی قادر بخش کے مزار کے احاطے میں عقیدت و احترام اور روایتی شاندار انداز کے ساتھ منائی گئی، جس میں سندھ اور بلوچستان بھر سے مرحوم کے شاگردوں، معروف فنکاروں اور شائقین موسیقی نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب صحبت پور شہر سے 5 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع صوفی بزرگ کے مزار پر منعقدہ اس روحانی و ثقافتی تقریب میں گدی نشین مخدوم اقبال نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ برسی کے آغاز میں جیکب آباد (سندھ) سے آئے معروف کلاسیکی گائک بیرل گولو اور ان کے ساتھی ذوالفقار عمرانی نے دیگر فنکاروں کے ہمراہ مرحوم ارباب علی کھوسو کی چادر پوشی و تاج پوشی کی، جبکہ زائرین اور مہمانوں کے لیے لنگر کا خصوصی اہتمام کیا گیا۔ برسی کی مناسبت سے راگ رنگ کی ایک روح پرور محفل موسیقی بھی سجائی گئی جو رات گئے تک جاری رہی۔ محفل میں مرحوم ارباب علی کھوسو کو خراج عقیدت پیش کرنے

کوہلو، میونسپل کمیٹی کے وارڈ 1 میں ترقیاتی فنڈز میں کرپشن اور خرد برد کے سنگین الزامات

کام کیے بغیر فنڈز کی رقم نکالنے کا انکشاف، حکام کی خاموشی پر سوالات، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے تحقیقات کا مطالبہ

کوہلو (بی پی آئی) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں میونسپل کمیٹی کے وارڈ نمبر ایک میں مبینہ کرپشن اور ترقیاتی فنڈز میں خرد برد کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ الزام ہے کہ ٹھیکیداروں نے ترقیاتی منصوبوں کی مد میں رقوم نکالنے کے باوجود مبینہ طور پر کام نہیں کیا، جبکہ متعلقہ حکام کو نشاندہی کیے جانے کے باوجود تاحال خاموشی اختیار کیے رکھنے پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق میونسپل کمیٹی وارڈ نمبر ایک میں ترقیاتی منصوبوں اور ان کے لیے مختص فنڈز کے استعمال سے متعلق مبینہ بے ضابطگیوں پر تشویش پائی جاتی ہے۔ شہریوں کا مطالبہ ہے کہ متعلقہ حکام معاملے کا فوری نوٹس لیں، ترقیاتی منصوبوں کا ریکارڈ اور فنڈز کی ادائیگیوں کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں اور اگر الزامات ثابت ہوں تو ذمہ دار ٹھیکیداروں اور متعلقہ اہلکاروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، محکمہ لوکل گورنمنٹ کے اعلیٰ حکام اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے

چاغی، ہیپ بلوچستان کے زیر اہتمام کمیونٹی احتسابی فورم کا انعقاد

کمیونٹی اسکورکارڈ کے ذریعے سرکاری کارکردگی کا جائزہ، ادارے عوامی احتساب اور شفافیت کو یقینی بنائیں

چاغی (بی پی آئی) ضلع چاغی میں عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی بہتری اور سرکاری اداروں کی جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے ہیلتھ ایجوکیشن اینڈ انوائرمنٹ پروگرام (HEEP) بلوچستان کے زیر اہتمام کمیونٹی احتسابی فورم کا انعقاد کیا گیا، جس میں مقامی کمیونٹی، اساتذہ، شعبہ صحت سے وابستہ افراد، بلدیاتی نمائندوں اور سول سوسائٹی کے اراکین نے شرکت کی۔ فورم کے دوران ضلع چاغی میں صحت، تعلیم اور بلدیاتی خدمات کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا، جبکہ شرکا نے عوام کو درپیش بنیادی مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس میں سرکاری ہسپتالوں اور صحت مراکز میں طبی سہولیات اور ڈاکٹروں کی دستیابی، سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کی موجودگی، تعلیمی سہولیات، پینے کے صاف پانی، صفائی

جمال شاہ کاکڑ کا سابق آرمی چیف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار

کوئٹہ (بی پی آئی) مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے سیکرٹری جنرل و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے سابق چیف آف آرمی اسٹاف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک تعزیتی بیان میں جمال شاہ کاکڑ صاحب نے مرحوم جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کی نمایاں عسکری خدمات، قائدانہ صلاحیتوں اور پاک فوج کیلئے ان کی گرانقدر خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم کی عسکری خدمات اور قومی دفاع کی خاطر ان کی کاوشیں قابل قدر ہیں۔ پاکستان مسلم لیگ ن صوبائی جنرل سیکرٹری جمال شاہ کاکڑ نے

بابا کوٹ، نوجوان کے مبینہ ڈکیتی کے دوران قتل اور بے گناہ ساتھی کی گرفتاری کا الزام

بااثر افراد کی پشت پناہی اور نجھو شوری پولیس پر من گھڑت ایف آئی آر کا الزام، آئی جی بلوچستان سے شفاف تحقیقات کا مطالبہ

بابا کوٹ (بی پی آئی) گوٹھ عزیز آباد کے رہائشی قاضی رند، مولا بخش اور محمد عثمان نے اپنے برادری کے دیگر افراد کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ نوجوان محمد یونس کے قتل کے واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کروا کر حقائق سامنے لائے جائیں اور متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کیا جائے۔ متاثرہ خاندان کے افراد کے مطابق چند روز قبل ان کے دو نوجوان، محمد یونس اور محمد اسماعیل، موٹر سائیکل پر ضروری کام کے سلسلے میں جا رہے تھے کہ راستے میں چند مسلح افراد نے مبینہ طور پر موٹر سائیکل چھیننے کی نیت سے انہیں روکا۔ ان کا کہنا ہے کہ مزاحمت کرنے پر مسلح افراد نے فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں گولی لگنے سے محمد یونس جاں بحق ہو گئے، جبکہ محمد اسماعیل کو مبینہ طور پر گرفتار کر لیا گیا۔ ورثا نے الزام عائد کیا کہ واقعے میں ملوث اصل ملزمان کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے مبینہ طور پر بااثر افراد کی پشت پناہی کے باعث نجھو



تھل جان محمد کمراو ... بلوچستان [illegible] ... کی مناسبت سے منعقدہ تقریب کے موقع پر شیلڈ پیش کر رہے ہیں

ڈیرہ مراد جمالی کے قریب زیر تعمیر زرعی یونیورسٹی کے تعمیراتی کام پر مسلح افراد کا حملہ متعدد راکٹ لانچر داغ دیئے

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب زیر تعمیر زرعی یونیورسٹی کے تعمیراتی کام پر مسلح افراد کا حملہ متعدد راکٹ لانچر داغ دیئے تعمیراتی کام متاثر کام کی نگرانی پر تعینات بی سی پولیس کی جوابی فائرنگ مسلح افراد فرار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نوتال پولیس تھانے کی حدود میں زیر تعمیر زرعی یونیورسٹی پر نا معلوم مسلح افراد نے حملہ کر دیا پولیس حکام کے مطابق مسلح افراد نے تین راکٹ داغے جس سے تعمیر بلڈنگ کو نقصان پہنچا تاہم اس سے کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا پولیس کے مطابق تعمیراتی کام کی نگرانی و سیکیورٹی پر معمور بی سی پولیس کی جوابی فائرنگ سے

اوتھل میں اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت کے لیے پانچ روزہ پروگرام کا انعقاد

طلبہ کی تعلیمی استعداد کے مطابق تدریس پر توجہ دی جائے، ماسٹر ٹرینرز کی اساتذہ کو رہنمائی

اوتھل (بی پی آئی) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول اوتھل، ضلع لسبیلہ میں اساتذہ کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے اور طلبہ کی تعلیمی استعداد کو بہتر بنانے کے لیے تدریس کو بچوں کی حقیقی تعلیمی سطح کے مطابق ڈھالنے کے موضوع پر پانچ روزہ تربیتی پروگرام منعقد کیا گیا۔ پروگرام میں ماسٹر ٹرینرز رشیدہ بلوچ) پائٹ (اور وقار احمد نے اساتذہ کی رہنمائی کی۔ تربیتی پروگرام کا بنیادی مقصد اساتذہ کو جدید تدریسی طریقوں سے روشناس کرانا اور طلبہ کی تعلیمی سطح کا جائزہ لے کر ان کی ضروریات کے مطابق تدریسی سرگرمیاں ترتیب دینے کی صلاحیتوں کو فروغ دینا تھا۔ اس موقع پر ماسٹر ٹرینرز نے کہا کہ ہر طالب علم کی سیکھنے کی صلاحیت اور رفتار مختلف ہوتی ہے، اس لیے بچوں کو محض جماعت یا عمر کی بنیاد پر پڑھانے کے بجائے ان کی موجودہ تعلیمی استعداد کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ اس طریق تدریس سے طلبہ کی پڑھنے، لکھنے اور بنیادی حساب کی مہارتوں کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ تربیت کے دوران شرکا کو طلبہ کی تعلیمی سطح جانچنے، انہیں صلاحیت کے مطابق گروپوں میں تقسیم کرنے اور حروف، الفاظ، جملوں، گنتی، جمع اور تفریق سمیت بنیادی تعلیمی سرگرمیوں کے ذریعے سیکھنے کا عمل مؤثر بنانے کے طریقے سکھائے گئے۔ ماسٹر ٹرینرز رشیدہ بلوچ اور وقار احمد نے عملی مثالوں اور مختلف سرگرمیوں کے ذریعے بتایا کہ

بنوں، گورنمنٹ گرلز مڈل سکول عمر چکڈ نڈان بنیادی سہولیات کی کمی

بنوں (بی پی آئی) خیبر پختونخوا کے ضلع بنوں میں گورنمنٹ گرلز مڈل سکول عمر چکڈ نڈان بنیادی سہولیات کی کمی اور خستہ حال عمارت کے باعث مشکلات سے دوچار ہے، جہاں تقریباً 400 طالبات کیلئے صرف 5 اساتذہ تعینات ہیں جبکہ واش روم سمیت دیگر ضروری سہولیات بھی ناکافی ہیں۔ سکول میں تعینات اساتذہ کے مطابق عمارت کے کمرے انتہائی پرانے اور خستہ حال ہو چکے ہیں



صدر پریس کلب عرفان سعید سے حریت کانفرنس ال پارٹیز کے رہنما سینیٹر ممبر میر وائس عمر فاروق کے نمائندہ خصوصی سید فیض نقشبندی ایڈووکیٹ ملاقات کر رہے ہیں

اوتھل، اسکول میں جسمانی اعضا کی پہچان سے متعلق تخلیقی سرگرمی کا انعقاد

عملی اور سرگرمی پر مبنی تعلیم سے بچوں کی معلومات، مشاہدے اور خود اعتمادی میں بہتری لائی جاسکتی ہے

اوتھل (بی پی آئی) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول اوتھل میں جسم کے اعضا کی پہچان کے حوالے سے تخلیقی سرگرمی کا انعقاد تفصیلات کے مطابق گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول اوتھل، ضلع لسبیلہ میں طلبہ کی تعلیمی صلاحیتوں کو بہتر بنانے اور تعلیم کو دلچسپ و مؤثر بنانے کے لیے جسم کے اعضا کی پہچان کے حوالے سے تخلیقی تعلیمی سرگرمی کا انعقاد کیا گیا۔ سرگرمی کے دوران طلبہ کو انسانی جسم کے مختلف اعضا، ان کے ناموں اور بنیادی افعال سے آگاہ کیا گیا۔ اساتذہ نے تصویری معاونات، اشاروں اور عملی مظاہروں کے ذریعے بچوں کو سر، آنکھوں، کان، ناک، منہ، ہاتھوں اور ٹانگوں سمیت دیگر اعضا کی پہچان کروائی۔ طلبہ نے سرگرمی میں بھرپور حصہ لیا، جس سے ان کی معلومات، مشاہدے اور خود اعتمادی میں اضافے کے مواقع پیدا ہوئے۔ اس سرگرمی کا مقصد روایتی تدریسی طریقوں کے ساتھ عملی اور سرگرمی پر مبنی تعلیم کو فروغ دینا تھا، تاکہ طلبہ آسان اور دلچسپ انداز میں سیکھ سکیں۔ اساتذہ نے بچوں کو جسمانی صفائی اور ذاتی نگہداشت کی اہمیت سے بھی آگاہ کیا۔ سرگرمی کے انعقاد اور تدریسی رہنمائی میں فوکل پرسن حیدر علی، عبدالغفار اور محمد اکبر نے اہم

تمام بنیادی سہولیات سے محروم کوئٹہ مسائلستان بن چکا ہے، سید امان شاہ

عوام بجلی، گیس اور آٹے کے بحران سے دوچار ہیں۔ یہ شہر اب رہائش کے قابل نہیں سمجھا جاتا، صوبائی صدر

کوئٹہ (بی پی آئی) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے کہا ہے کہ کوئٹہ اس وقت بنیادی مسائل کی آماجگاہ بن چکا ہے، جہاں بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ، سردی کے باوجود گیس کی عدم دستیابی، آٹے کے شدید بحران اور امن و امان کی مخدوش صورتحال نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ عوام پہلے ہی مہنگائی اور معاشی مشکلات کا شکار ہیں، جبکہ بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی نے ان کی پریشانیوں میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔

پنجگور کی پسکول ندی سے ملنے والی لاش کی شناخت ہوگئی

پنجگور (بی پی آئی) پنجگور کی پسکول ندی سے ملنے والی لاش کی شناخت باب جان ولد امیر بخش کے نام سے ہو گئی ہے۔ جو نوکنڈ کا رہائشی اور حالیہ طور پر قلم چوک مہتکان پنجگور میں مقیم تھا۔

پختونخوا کے عوام نو منتخب انتظامیہ سے امن کی بحالی اور ترقی کیلئے پر امید

پشاور (بی پی آئی) بدلتا، نکھرتا اور مضبوط خیبر پختونخوا کے تحت جاری ترقی کے سفر میں خیبر پختونخوا کے عوام نو منتخب انتظامیہ سے صوبے میں امن کی بحالی اور ترقی کیلئے پر امید ہیں، خیبر، مہمند، باجوڑ اور مردان سمیت مختلف علاقوں کے عوام نے نو منتخب انتظامیہ کیلئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ خیبر پختونخوا کے شہریوں نے کہا کہ صوبے میں گورنر راج کے بعد امید کرتے ہیں کہ صوبے میں دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ہوگا، نو منتخب انتظامیہ سے امید ہے کہ وہ صوبے میں امن و استحکام کی پالیسی کو عملی جامہ پہنائے گی۔ شہری نے کہا کہ امید ہے کہ موجودہ حکومت صوبے میں تعلیمی نظام کی بہتری، ترقیاتی منصوبوں اور مہنگائی میں کمی پر توجہ دے گی۔ پسماندہ علاقوں کو یکساں ترقی اور خیبر پختونخوا میں مکمل امن کے قیام سے ہی عوامی اعتماد بحال کیا جا سکتا ہے۔



کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری زرین مگسی اسمبلی اجلاس کے دوران اظہار خیال کر رہے ہیں

پیر محمد صادق قریشی نقشبندی کی 47 ویں سالگرہ کی تقریب

کوئٹہ میں پروقار تقریب کا انعقاد، مریدین کی بڑی تعداد میں شرکت، عقیدت کا اظہار

کوئٹہ (بی پی آئی) پیر آف لواری شریف حضرت قبلہ پیر محمد صادق قریشی نقشبندی کی 47 ویں سالگرہ کے موقع پر ایگریکلچر آفیسر عبدالحئی جمالی کی میزبانی میں کوئٹہ کے مرحوم درویش کریم بخش جمالی ہاس میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں سالگرہ کا کیک کاٹا گیا۔ تقریب میں جماعت لواری شریف کے مریدین، عقیدت مندوں اور مختلف شعبہ جات زندگی سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات نے شرکت کر کے پیر صاحب سے اپنی والہانہ عقیدت و محبت کا اظہار کیا۔ تقریب میں معروف سیاسی و سماجی شخصیت حاجی عبدالحمید جمالی، استاد انیس احمد جمالی، بی این آر کے ایکسین فخرالدین جمالی، ایگریکلچر آفیسر صوبہ خان جمالی، صدر تحصیل پریس کلب گنداخہ صدر بلوچستان میڈیا فورم ضلع اوستہ محمد میجر جمالی، تاجی لطف جمالی، شہزاد جمالی، کامران عابد جمالی، علی دوست جمالی، عدنان جمالی، کیف جمالی اور سعید احمد جمالی سمیت دیگر معززین نے شرکت کی۔

سینیٹ، اسلام آباد میں کتابوں پر پلاسٹک کور کی ممانعت کا ترمیمی بل منظور

اسلام آباد (بی پی آئی) سینیٹ اجلاس کے دوران تعلیمی اداروں میں اقبالیات کے فروغ کا بل پیش اور کتابوں پر پلاسٹک کور کی ممانعت کا ترمیمی بل منظور کر لیا گیا۔ اسلام آباد میں کتابوں پر پلاسٹک کور کی ممانعت کا ترمیمی بل سینیٹر شیری رحمان نے پیش کیا جس میں کہا گیا کہ کچھ بڑی دکانیں اب بھی پلاسٹک کور والی کتابیں فروخت کر رہی ہے۔

حافظ آباد، زمین کے تنازع پر بیٹوں نے باپ اور اس کے دوست کو قتل کر دیا

ملزمان نے مبینہ طور پر اپنی والدہ کے اکسانے پر دونوں افراد کو قتل کیا، پولیس

حافظ آباد (بی پی آئی) حافظ آباد کے علاقے کولوتارڑ میں زرعی زمین کے تنازع پر دو بیٹوں نے مبینہ طور پر اپنے والد اور اس کے دوست کو کلہاڑیوں کے وار کر کے قتل کر دیا۔ پولیس کے مطابق مقتول کا دوست باپ اور بیٹوں کے درمیان زمین کا تنازع حل کروانے آیا تھا جہاں تلخ کلامی کے بعد واقعہ پیش آیا۔ پولیس کے مطابق ملزمان نے مبینہ طور پر اپنی والدہ کے اکسانے پر دونوں افراد کو قتل کیا۔ ڈی پی او کے مطابق مقتول کے دوسرے بیٹے کی مدعیت میں تھانہ ونیکے تارڑ میں دونوں بیٹوں اور ان کی والدہ کے خلاف دہرے قتل کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

حافظ آباد، زمین کے تنازع پر 2 بیٹوں نے کلہاڑیوں کے وار سے باپ اور اس کے دوست کو قتل کر دیا

حافظ آباد (بی پی آئی) حافظ آباد میں زمین کے تنازع پر 2 بیٹوں نے کلہاڑیوں کے وار کر کے باپ اور اس کے دوست کو قتل کر دیا۔ پولیس کے مطابق کولوتارڑ میں ایک شخص اپنے دوست اور اس کے بیٹوں کے درمیان زرعی زمین کا تنازع حل کروانے آیا تھا کہ باپ اور بیٹوں میں تلخ کلامی ہوگئی۔

سوئی گیس کی مسلسل بندش اور کم پریشر کے باعث شہری شدید مشکلات کا شکار

ایل پی جی کی من مانی قیمتوں نے شہریوں کے ہوش اڑا دیے، جی ایم ایس ایس جی سی سے نوٹس کا مطالبہ

بھاگ (بی پی آئی) بلوچستان کے تاریخی بھاگ شہر میں سوئی گیس کی بندش اور کم پریشر نے شہریوں کو پریشان کر رکھا ہے سوئی گیس عملہ بوسیدہ لائنوں کہہ کر چشم پوشی اختیار کیے ہوئے ہیں جبکہ گیس کی عدم فراہمی کے باوجود بلوں کی وصولی باقاعدگی سے کی جا رہی ہے دوسری جانب ایل پی جی گیس کی قیمتوں نے صارفین کے ہوش اڑا دیے ہیں جس نے نہ صرف صارفین کے گھریلو بجٹ کو درہم برہم کر دیا ہے بلکہ عوام کو ذہنی کوفت میں مبتلا کر دیا ہے عوامی حلقوں نے جی ایم سوئی سدرن گیس کمپنی بلوچستان سے پائپ لائنوں کی تبدیلی اور گیس پریشر کو بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے تفصیلات کے مطابق بھاگ شہر کے مختلف محلوں ہندو محلہ لاشاری محلہ مغیری کلوڑا محلہ مستوئی محلہ بلوچ کالونی میں سوئی گیس کی بندش اور کم پریشر کے باعث شہریوں کو کھانا پکانے میں مشکلات کا سامنا ہے شہریوں کے مطابق محکمہ سوئی گیس سے شکایت کرنے پر بتایا جاتا ہے کہ پرانی بوسیدہ پائپ لائنوں کے گیس کی فراہمی متاثر ہو رہی ہے لیکن عرصہ دراز سے محکمہ سوئی گیس بوسیدہ پائپ لائن کی شکایت کر رہے ہیں

حب، بیروٹ پولیس اسٹیشن کی حدود میں بدامنی اور ڈکیتی کی وارداتیں معمول بن گئیں

اقلیتی برادری کے گھروں میں لوٹ مار، ایس ایچ او کی نااہلی پر عوامی تشویش، اعلیٰ حکام سے فوری اقدام کا مطالبہ

حب (بی پی آئی) ضلع حب کے علاقے بیروٹ پولیس اسٹیشن کی حدود میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں میں تشویشناک حد تک اضافہ ہو گیا ہے، جس سے مقامی شہریوں اور تاجر برادری میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ تازہ ترین واقعہ میں نامعلوم مسلح ڈکیتوں نے ڈکیتی کے دوران شدید مزاحمت پر ایک مقامی دکاندار پر اندھا دھند فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں دکاندار گولی لگنے سے شدید زخمی ہو گیا۔ زخمی شہری کو فوری طور پر تشویشناک حالت میں طبی امداد کے لیے نزدیکی ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ علاقہ مکینوں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے بتایا کہ خطے میں یہ اس نوعیت کا پہلا واقعہ نہیں ہے۔ اس سے قبل بھی گزشتہ دنوں مسلح ڈکیت اقلیتی برادری کے گھروں میں زبردستی داخل ہوئے اور انہیں یرغمال بنا کر قیمتی موبائل فونز اور نقدی لوٹ کر فرار ہو گئے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ متعدد روز گزر جانے کے باوجود بیروٹ پولیس اسٹیشن انتظامیہ اور متعلقہ ایس ایچ او (SHO) کی مبینہ نااہلی و غفلت کے باعث نہ تو ڈکیتی کی ان سنگین وارداتوں میں ملوث ملزمان کا سراغ لگایا جا سکا ہے۔

صحبت پور، ضلع بھر میں ملیریا اور چشم آشوب کی وبا خطرناک حد تک پھیل گئی

سول ڈسپنسریاں زبوں حالی کا شکار، مچھر مار اسپرے نہ ہونے پر عوامی تشویش، وزیر صحت بخت محمد کاکڑ سے فوری نوٹس کا مطالبہ

صحبت پور (بی پی آئی) ضلع صحبت پور اور اس کی تمام تحصیلوں میں ملیریا اور آنکھوں کے مرض "چشم آشوب" (Pink Eye) کی وبا خطرناک حد تک پھیل گئی ہے، جبکہ بنیادی صحت کے مراکز کی زبوں حالی اور ادویات کی عدم دستیابی نے عوام کی مشکلات میں بے پناہ اضافہ کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق صحبت پور شہر سمیت تحصیل پہور سنہڑی، تحصیل مانجھی پور، تحصیل سعید خان، تحصیل حیردین، تحصیل فرید آباد اور تحصیل جیا خان کھوسو کے دور دراز علاقوں میں زہریلے مچھروں کی افزائش اور ملیریا کنٹرول پروگرام کے تحت مچھر مار اسپرے نہ ہونے کے باعث ملیریا کے کیسز میں تشویشناک حد تک اضافہ ہوا ہے۔ دوسری جانب چشم آشوب کی وبا بھی تیزی سے پھیل رہی ہے، جس کے باعث معصوم بچوں اور بوڑھوں میں انسانی اموات کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ علاقہ مکینوں اور سیاسی و سماجی حلقوں نے شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ ضلع بھر کے تمام بیسک ہیلتھ یونٹس (BHUs) ناتجربہ کار عملے کے رحم و کرم پر ہیں۔۔

آئی جی ایف سی ساتھ کا بھتہ وصولی کے خلاف کارروائی کا اعلان خوش آئند ہے، بیروزگار یونین

سنگداس چوکی پر بھی بھتہ خوری کی روک تھام کیلئے عملی اقدامات اٹھائے جائیں، صوبائی ترجمان

کوئٹہ (بی پی آئی) آل بلوچستان بے روزگار یونین کے صوبائی ترجمان نے آئی جی ایف سی ساتھ کی جانب سے تیل بردار چھوٹی گاڑیوں سے مبینہ بھتہ وصولی میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کے اعلان کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ ضلع قلات کی سنگداس پولیس چوکی سمیت دیگر مقامات پر مبینہ غیر قانونی وصولیوں کے خاتمے کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ محنت کش طبقے کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔ اپنے جاری کردہ بیان میں صوبائی ترجمان نے کہا کہ بلوچستان میں بے روزگاری کے باعث بڑی تعداد میں نوجوان تیل بردار چھوٹی گاڑیوں کے ذریعے اپنے خاندانوں کی کفالت کرنے پر مجبور ہیں۔ ایسے حالات میں اگر ان محنت کشوں کو مختلف مقامات پر مبینہ بھتہ وصولی کا سامنا کرنا پڑے تو ان کی پہلے سے مشکلات کا شکار معاشی زندگی مزید

حقیقی عوامی مینڈیٹ تسلیم نہ کرنے سے جمہوریت اور ادارے کمزور ہوئے، احمد خان

محکوم اقوام کی حق تلفی ناقابل برداشت، ناقص پالیسیوں نے ملک کو بحرانوں سے دوچار کیا، چیئرمین اے کیو ایم

کوئٹہ (بی پی آئی) افغان قومی موومنٹ (اے کیو ایم) کے مرکزی چیئرمین احمد خان نے کہا ہے کہ پاکستان اور افغانستان کے سیاسی، زمینی اور تزویراتی حالات میں کئی مماثلتیں پائی جاتی ہیں۔ پاکستان میں مبینہ طور پر خفیہ قوتوں کے ذریعے حقیقی عوامی مینڈیٹ تبدیل کر کے پسندیدہ سیاسی جماعتوں کو اقتدار میں لایا جاتا ہے، جبکہ افغانستان میں بیرونی پراکسیوں اور مسلح گروہوں کے ذریعے حکومتوں کی تبدیلی کی کوششیں جاری رہی ہیں، جس کے نتیجے میں افغانستان تباہی اور عالمی اعتماد کے بحران سے دوچار ہوا۔ اپنے بیان میں احمد خان نے کہا کہ 1971 میں عوامی مینڈیٹ تسلیم نہ کرنے کے فیصلے کے نتیجے میں پاکستان نے نہ صرف اپنا نصف مشرقی حصہ کھویا بلکہ قومی اعتماد، نظام انصاف اور جمہوری اقدار کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ ان کے مطابق اسی روایت کے تسلسل نے آزادانہ رائے دہی پر عوام کے اعتماد کو کمزور کیا اور ووٹ کے بجائے طاقت کے استعمال کو ترجیح دینے کے رجحان کو فروغ دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر عوامی مینڈیٹ میں مداخلت کا سلسلہ جاری رہا تو عدالتی نظام مزید زوال کا شکار ہوگا۔ ان کا الزام تھا کہ طاقتور حلقے جمہوریت کے نام پر بعض سیاسی جماعتوں کو اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں اور حقیقی اکثریتی جماعتوں کو دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرز سیاست کے باعث ملک ترقی کی مطلوبہ منزل حاصل نہیں کر سکا اور عالمی سطح پر بھی تنہائی کا سامنا ہے۔ احمد خان نے کہا کہ اقتدار کے حصول اور سیاسی چہرے تبدیل کرنے کی خواہش میں پورے نظام کو نقصان پہنچایا گیا ہے، جس کے اثرات ملک کے مختلف اداروں پر مرتب ہوئے ہیں۔ ان کے بقول خارجہ اور داخلہ پالیسیوں کے ذمہ داران نہ تو ہمسایہ ممالک کے ساتھ بہتر تعلقات برقرار رکھنے میں کامیاب ہوئے اور نہ ہی ملک کے اندر قومی یکجہتی کو مضبوط بنا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بعض نااہل افراد کو پہلے نظام کا حصہ بنا کر اقتدار میں لایا جاتا ہے، لیکن اداروں کو کمزور کرنے کے بعد وہ اپنی ذمہ داری قبول کرنے کے بجائے نظام کی خرابیوں کو مورد الزام ٹھہراتے

بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اراکین اسمبلی زمرک خان اچکزئی اور اشوک کمار کی رخصت کی درخواستیں منظور

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان اسمبلی کے جاری اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی زمرک خان اچکزئی اور اشوک کمار کی جانب سے پیش کی جانے والی رخصت کی درخواستیں رسمی طور پر منظور کر لی گئی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس کے دوران دونوں ارکان اسمبلی نے اپنی مصروفیات اور ذاتی وجوہات

الیکشن کمیشن کا انتخابی عمل میں اے آئی کا باقاعدہ استعمال کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (بی پی آئی) الیکشن کمیشن نے انتخابی عمل میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا باقاعدہ استعمال کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے سیاسی جماعتوں، میڈیا اور مبصرین کے ضابطہ اخلاق میں اے آئی ترمیم کی تجویز دے دی، انتخابی عمل میں اے آئی کا غلط استعمال روکنے کیلئے عوام اور سیاسی جماعتوں سے تجاویز طلب کر لی گئی۔ سیاسی جماعتوں کو اے آئی سے متعلق مجوزہ ضابطہ اخلاق جاری کر دیا گیا۔



کوئٹہ، اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری اور رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کے درمیان سرداری نظام کے حوالے سے اجلاس کے دوران تلخ جملے ادا کیے جا رہے ہیں

پنجگور میں بے روزگاروں، یتیموں، بیواؤں اور معذور افراد میں بارڈر ٹوکن اسٹیکرز تقسیم

حقداروں کو ان کا حق پہنچانا ہماری ذمہ داری ہے، مافیاز کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، بریگیڈیئر نادر محی الدین

پنجگور (بی پی آئی) پنجگور رائفلز کی جانب سے ضلع بھر کے بے روزگار نوجوانوں، معذور افراد، یتیموں اور بیواؤں میں بارڈر ٹوکن کے اسٹیکرز تقسیم کرنے کے لیے ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں خواتین، نوجوانوں اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کے شرکا نے بارڈر ٹوکن حاصل کرنے پر کمانڈنٹ پنجگور رائفلز بریگیڈیئر نادر محی الدین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ معاشی طور پر بدحال خاندانوں کی مدد اور ان کے گھروں کے چولہے جلانے کے لیے کیے جانے والے اقدامات قابل تحسین ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹوکن کے ذریعے انہیں روزگار کے عارضی مواقع میسر آتے ہیں، جن سے وہ اپنے معاشی حالات بہتر بنانے اور بنیادی ضروریات پوری کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر کمانڈنٹ پنجگور رائفلز بریگیڈیئر نادر محی الدین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مستحق افراد تک ان کا حق پہنچانا ہماری ذمہ داری ہے۔ معاشرے کا یہ طبقہ طویل عرصے سے محرومیوں کا شکار رہا ہے، جبکہ مافیاز نے ان کے حقوق پر ڈاکا ڈال کر اپنے من پسند افراد کو نوازا ہے۔ انہوں نے اس تاثر کو بے بنیاد قرار دیا کہ مافیاز کے خلاف کارروائیاں روک دی گئی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مافیاز کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جاری رہے گا اور طویل عرصے سے غائب عناصر کے خلاف بڑے شہروں میں بھی کارروائیاں کی جائیں گی۔

بہاولپور، سب انسپکٹر کے شہری کو تھپڑ مارنے کی ویڈیو وائرل

بہاولپور (بی پی آئی) بہاولپور میں پولیس چوکی لاری اڈے کے سب انسپکٹر کے شہری کو تھپڑ مارنے کی ویڈیو وائرل ہوگئی۔ متاثرہ شخص نے الزام لگایا ہے کہ سب انسپکٹر نے رشوت طلب کی تھی اور پوچھ گچھ کے دوران پولیس اہلکار نے تشدد کیا تھا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ تھپڑ مارنے کا واقعہ دو روز قبل پیش آ

اسلام آباد، اپنے ہی بچوں کی نازیبا ویڈیوز بنانے اور بیچنے کے الزام میں باپ گرفتار

اسلام آباد (بی پی آئی) اسلام آباد میں اپنے ہی بچوں کی نازیبا ویڈیوز بنانے اور بیچنے کے الزام میں باپ کو گرفتار کر لیا گیا۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈائریکٹر این سی سی آئی اے محمد شعیب خان نے انکشاف کیا کہ چائلڈ پورنوگرافی میں ملوث گینگ میں ایک ملزم خود ہی اپنے بچوں کی ویڈیوز بیچ رہا تھا، بچوں کی عمریں پانچ سے چھ سال کے درمیان تھیں، پاکستان کی تاریخ میں کبھی اس طرح کا بھیانک کیس سامنے نہیں آیا۔

پختونخوا کے عوام نو منتخب انتظامیہ سے امن کی بحالی اور ترقی کیلئے پرامید

خیبر، مہمند، باجوڑ اور مردان سمیت مختلف علاقوں کیعوام نے نو منتخب انتظامیہ کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار

پشاور (بی پی آئی) بدلتا، نکھرتا اور مضبوط خیبر پختونخوا کے تحت جاری ترقی کے سفر میں خیبر پختونخوا کے عوام نو منتخب انتظامیہ سے صوبے میں امن کی بحالی اور ترقی کیلئے پرامید ہیں، خیبر، مہمند، باجوڑ اور مردان سمیت مختلف علاقوں کے عوام نے نو منتخب انتظامیہ کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ خیبر پختونخوا کے شہریوں نے بتایا کہ صوبے میں گورنر راج کے بعد امید کرتے ہیں کہ صوبے میں دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ہوگا۔ نو منتخب انتظامیہ سے امید ہے۔ کہ وہ صوبے میں امن و استحکام کی پالیسی کو عملی جامہ پہنائے گی۔



مسلم لیگ (ن) کی اقلیتی رہنما یکجا انتظار کے بھائی انتظار مسیح کے بیٹے آکاش عظیم کی وفات پر سابق وفاقی وزیر خلیل جارج وزیر اعلیٰ کے پی ایس پرویز اقبال، اکمل خان، وہاب اور دیگر اظہار تعزیت کر رہے ہیں

DAILY AZAN-E-SAHER INTERNATIONAL QUETTA
ادارتی صفحہ
روزنامہ اذان سحر انٹرنیشنل کوئٹہ
پبلشر یعقوب شاہ نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس گلی خالق آباد جان محمد روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
مینجنگ ایڈیٹر بی بی رضیہ
Email: Azanesaher@gmail.com

فضائی معیار

چوہدری کامران سلیم

لاہور میں فضائی آلودگی کا مسلسل بڑھتا ہوا مسئلہ محض ماحولیاتی خرابی نہیں بلکہ انسانی صحت، شہری زندگی اور مستقبل کی نسلوں کے تحفظ سے جڑا ایک اہم چیلنج بن چکا ہے۔ حالیہ چند ہفتوں کے دوران شہر کا متعدد مرتبہ دنیا کے آلودہ ترین شہروں کی فہرست میں سرفہرست آنا اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ فضائی معیار کو بہتر بنانے کے لیے کی جانے والی کوششوں کے ساتھ ساتھ طویل المدتی منصوبہ بندی، مستقل نگرانی اور عملی اقدامات کی ضرورت بھی بڑھ گئی ہے۔ منگل کے روز لاہور کا فضائی معیار کا اشاریہ 190 ریکارڈ کیا گیا، جبکہ پنجاب انوائرمینٹل پروٹیکشن ایجنسی کے سرکاری اشاریے کے مطابق بدھ کو بھی یہ سطح 189 رہی۔ یہ اعداد و شمار شہریوں کے لیے تشویش کا باعث ہیں، کیونکہ صاف ہوا بنیادی انسانی ضرورت ہے اور اس کی عدم دستیابی براہ راست صحت، روزمرہ معمولات اور معیار زندگی کو متاثر کرتی ہے۔ فضائی آلودگی کے اثرات کو صرف دھند، دھوئیں یا حد نگاہ میں کمی تک محدود نہیں کیا جا سکتا۔ فضا میں موجود باریک آلودہ ذرات سانس کے ذریعے جسم میں داخل ہو کر پھیپھڑوں کو متاثر کرتے ہیں اور بعض انتہائی باریک ذرات خون کی گردش تک پہنچ سکتے ہیں۔ ان کے مسلسل یا زیادہ مقدار میں سامنا ہونے سے دل اور پھیپھڑوں کی بیماریوں، سانس کی تکالیف، فالج اور دیگر سنگین طبی مسائل کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ بچوں، بزرگوں، حاملہ خواتین اور پہلے سے سانس یا دل کے امراض میں مبتلا افراد کے لیے یہ صورت حال زیادہ خطرناک ہو سکتی ہے۔ ایسے حالات میں فضائی آلودگی کی روک تھام کو محض موسمی انتظامی سرگرمی سمجھنے کے بجائے صحت عامہ کے ایک مستقل قومی اور صوبائی مسئلے کے طور پر دیکھنا ضروری ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق لاہور میں فضائی آلودگی کی سنگینی اور اس کے تدارک کے لیے کیے جانے والے اقدامات کے درمیان ایک اہم سوال شجرکاری کے منصوبوں کی رفتار اور ان کے عملی نتائج سے متعلق ہے۔ درخت اور سبزہ سے بھرپور شہری علاقے ماحول کو بہتر بنانے، مقامی درجہ حرارت میں اضافے کے اثرات کم کرنے اور شہری زندگی کو زیادہ خوشگوار بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ تاہم شجرکاری کو فضائی آلودگی کا واحد علاج قرار دینا درست نہیں ہوگا۔ درختوں کی تعداد بڑھانے کے ساتھ ان کی مناسب اقسام کا انتخاب، پودوں کی نگہداشت، پانی کی دستیابی، آلودگی کے بڑے ذرائع پر قابو پانا اور شہری منصوبہ بندی میں سبز مقامات کو محفوظ رکھنا بھی ناگزیر ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ حکومت درخت لگانے کے اعلانات کے ساتھ ان کی بقا اور منصوبوں کی تکمیل کو بھی اپنی ترجیحات میں شامل کرے۔

لاہور میں گزشتہ چار برس کے دوران میاواکی جنگل کا کوئی نیا منصوبہ شروع نہ ہونے کی نشاندہی اس حوالے سے خصوصی توجہ کی متقاضی ہے۔ میاواکی طریقۂ شجرکاری میں محدود رقبے پر نسبتاً زیادہ کثافت کے ساتھ مقامی درختوں اور پودوں کو لگایا جاتا ہے، جس سے مناسب نگہداشت کے تحت تیزی سے گھنے سبز علاقے تشکیل دینے میں مدد مل سکتی ہے۔ بڑے شہروں میں دستیاب محدود جگہ کو مؤثر انداز میں استعمال کرنے کے لیے یہ طریقہ کار مفید ثابت ہو سکتا ہے، لیکن اس کی کامیابی کا انحصار مقامی ماحول، زمین کی نوعیت، پانی اور دیکھ بھال کے انتظامات پر ہوتا ہے۔ محض منصوبہ شروع کر دینا کافی نہیں؛ اصل اہمیت اس امر کی ہے کہ لگائے گئے پودے زندہ رہیں، درختوں کی صورت اختیار کریں اور شہری ماحول کے لیے دیرپا فائدہ پیدا کریں۔ اسی طرح شہری جنگلات کے لیے مختص مقامات پر شجرکاری نہ ہو پانا بھی منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے درمیان موجود فاصلے کو ظاہر کرتا ہے۔ بڑے شہروں میں بڑھتی آبادی، رہائشی تعمیرات، سڑکوں کی توسیع اور تجارتی سرگرمیوں کے باعث کھلی جگہیں مسلسل دباؤ کا شکار رہتی ہیں۔ اگر شہری جنگلات کے لیے جگہ مختص کرنے کے باوجود وہاں پودے نہ لگائے جائیں تو اس سے نہ صرف ماحولیاتی منصوبہ بندی کے مقاصد متاثر ہوتے ہیں بلکہ دستیاب زمین سے عوامی فائدہ حاصل کرنے کا موقع بھی ضائع ہو جاتا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ ایسے مقامات کی باقاعدہ نشاندہی کرے، ان کی قانونی اور انتظامی حیثیت واضح رکھے اور شجرکاری کے لیے قابل عمل نظام تشکیل دے۔ متعلقہ اداروں کو یہ بھی یقینی بنانا چاہیے کہ مختص شدہ زمین اپنے اصل ماحولیاتی مقصد کے لیے محفوظ رہے۔

راوی کے دونوں اطراف شجرکاری سے متعلق منصوبہ بھی اسی تناظر میں اہمیت رکھتا ہے۔ فراہم کردہ معلومات کے مطابق منصوبے کے تحت تقریباً 800 ایکڑ رقبے پر شجرکاری کا ہدف مقرر کیا گیا تھا، لیکن اب تک صرف 20 ایکڑ پر پودے لگائے جا سکے ہیں۔ اگر یہ اعداد و شمار منصوبے کی مجموعی پیش رفت کی درست عکاسی کرتے ہیں تو اس فرق کی وجوہات کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ کیا زمین کی دستیابی میں مشکلات پیش آئیں؟ کیا پانی، مالی وسائل یا افرادی قوت کی کمی رکاوٹ بنی؟ کیا متعلقہ محکموں کے درمیان رابطے کا فقدان رہا؟ ان سوالات کے جواب سامنے لائے بغیر کسی منصوبے کی رفتار بہتر بنانا مشکل ہے۔ شفاف جائزے کا مقصد کسی ادارے یا فرد کو مورد الزام ٹھہرانا نہیں بلکہ ان انتظامی رکاوٹوں کو دور کرنا ہونا چاہیے جو عوامی وسائل سے شروع کیے گئے منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر کا

مالیاتی پالیسی

تجزیہ بی این پی

عاشی پالیسی کے جائزے میں مجموعی قومی پیداوار کے ساتھ ان اشاریوں کو بھی اہمیت دینی چاہیے جو لوگوں کی زندگیوں پر براہ راست اثرانداز ہوتے ہیں۔ حکومت کی جانب سے معاشی اصلاحات جاری رکھنے کا عزم اسی صورت میں نتیجہ خیز ثابت ہو سکتا ہے جب پالیسی سازی میں تسلسل، ادارہ جاتی شفافیت اور عملی نتائج کو ترجیح دی جائے۔ سرمایہ کاروں کے لیے اعتماد پیدا کرنا، قرضوں کی لاگت کم کرنا، بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانا اور عالمی مالیاتی اداروں کے ساتھ تعاون بڑھانا اہم اقدامات ہیں، لیکن ان کے ساتھ داخلی معاشی کمزوریوں کا حل بھی ناگزیر ہے۔ توانائی کے مسائل، ٹیکس نظام کی پیچیدگیاں، کم برآمدات، پیداواری لاگت اور ہنرمند افرادی قوت کی کمی جیسے معاملات پر مسلسل توجہ دیے بغیر ترقی کی رفتار کو دیرپا بنانا مشکل ہوگا۔

مجموعی طور پر وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کا بنکاک میں سرمایہ کاروں اور عالمی مالیاتی اداروں کے نمائندوں سے رابطہ پاکستان کی معاشی ترجیحات کو بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے کی کوشش ہے۔ مالیاتی سرپلس، خسارے میں کمی، کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری اور شرح نمو میں اضافے کی توقع ایسے اشاریے ہیں جنہیں آئندہ معاشی حکمت عملی کے لیے بنیاد بنایا جا سکتا ہے۔ تاہم ان پیش رفتوں کی پائیداری کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ قرضوں کا استعمال کس قدر مؤثر انداز میں ہوتا ہے، سرمایہ کاری سے کتنی نئی پیداواری صلاحیت پیدا ہوتی ہے اور اصلاحات سے عام شہری کو کیا فائدہ پہنچتا ہے۔ پاکستان کو ایسی معاشی حکمت عملی درکار ہے جو مالیاتی نظم و ضبط کو برقرار رکھتے ہوئے روزگار، برآمدات، صنعت، زراعت اور انسانی ترقی کو بیک وقت آگے بڑھائے۔ اگر کم لاگت پر قرضوں کے حصول، بنیادی ڈھانچے کی جدید کاری، توانائی کے تحفظ اور نجی سرمایہ کاری کے فروغ کو ٹھوس نتائج سے منسلک کیا جائے تو چار فیصد یا اس سے زیادہ شرح نمو کا ہدف پائیدار ترقی کی جانب ایک قدم بن سکتا ہے۔ اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب معاشی استحکام محض سرکاری اعداد و شمار تک محدود نہ رہے بلکہ کاروباری اعتماد، بہتر روزگار، قوت خرید میں اضافے اور عوام کے معیار زندگی میں بہتری کی صورت میں بھی سامنے آئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

پاکستان کی معیشت کو درپیش چیلنجوں، مالیاتی دباؤ اور بیرونی قرضوں پر انحصار کے تناظر میں معاشی استحکام کے بعد پائیدار ترقی کی جانب پیش قدمی ایک اہم قومی ضرورت ہے۔ معیشت کی حقیقی بہتری کا اندازہ محض اعلانات یا وقتی اعداد و شمار سے نہیں بلکہ پیداوار میں اضافے، سرمایہ کاری کے فروغ، روزگار کے نئے مواقع، مہنگائی میں کمی اور عام شہری کی قوت خرید میں بہتری سے لگایا جاتا ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب کی جانب سے رواں مالی سال کے دوران پاکستان کی شرح نمو چار فیصد یا اس سے زیادہ رہنے کی امید ظاہر کرنا اسی تناظر میں اہمیت رکھتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ معیشت میں استحکام کے آثار نمایاں ہونے کے بعد حکومت اصلاحات کا سلسلہ جاری رکھنے اور آئندہ کم لاگت پر قرض حاصل کرنے کی حکمت عملی پر توجہ دے رہی ہے۔ اس مؤقف کا بنیادی مقصد مالیاتی نظم و ضبط کو مضبوط بنانا، قرضوں کی ادائیگی کا بوجھ کم کرنا اور معیشت کو ایسے راستے پر گامزن کرنا ہے جہاں ترقی کا تسلسل بیرونی مالی معاونت کے بجائے ملکی پیداواری صلاحیت اور سرمایہ کاری سے بھی تقویت حاصل کرے۔

وزیر خزانہ نے بنکاک میں خودمختار سرمایہ کاروں کے گول میز اجلاس میں بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو پاکستان کی معاشی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ وزارت خزانہ کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق اجلاس میں مسلسل تین سال سے بنیادی مالیاتی سرپلس برقرار رہنے، مالیاتی خسارے کے بائیس سال کی کم ترین سطح پر آنے اور پاکستان کی خودمختار کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری جیسے معاملات کو اجاگر کیا گیا۔ ان اشاریوں کو حکومتی مالیاتی پالیسی کے اہم اجزا قرار دیا جا سکتا ہے، کیونکہ سرمایہ کار کسی بھی ملک میں سرمایہ لگانے سے پہلے اس کی مالیاتی صورتحال، قرضوں کی ادائیگی کی صلاحیت، پالیسیوں کے تسلسل اور معاشی خطرات کا جائزہ لیتے ہیں۔ تاہم ان اشاریوں کی افادیت اسی وقت پوری طرح سامنے آتی ہے جب ان کے مثبت اثرات کاروباری سرگرمیوں، صنعتی پیداوار اور عوامی فلاح کی صورت میں بھی محسوس ہوں۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق پاکستان کے لیے موجودہ مرحلے کی بنیادی اہمیت یہ ہے کہ معاشی استحکام کو ترقی کی پائیدار بنیاد میں تبدیل کیا جائے۔ مالیاتی خسارے میں کمی اور بنیادی سرپلس کا برقرار رہنا حکومتی اخراجات اور آمدن کے درمیان توازن بہتر بنانے کی کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس سے قرضوں پر انحصار کم کرنے اور مالیاتی پالیسی میں نظم پیدا کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس کے باوجود مالیاتی سرپلس کو بذات خود مکمل معاشی کامیابی نہیں سمجھنا چاہیے، کیونکہ اس کے ساتھ یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ ترقیاتی اخراجات، تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی سہولتوں کے لیے وسائل کس حد تک فراہم کیے جا رہے ہیں۔ مالیاتی نظم و ضبط اور عوامی ضروریات کے درمیان مناسب توازن ہی ایسی پالیسی کی بنیاد بن سکتا ہے جس سے معیشت کے ثمرات وسیع تر آبادی تک پہنچیں۔

رح نمو چار فیصد یا اس سے زیادہ رہنے کی توقع یقیناً معاشی سرگرمیوں میں وسعت کے امکان کو ظاہر کرتی ہے، لیکن اس ہدف کا حصول متعدد عوامل سے وابستہ ہے۔ زراعت، صنعت، تعمیرات، توانائی، خدمات اور برآمدات کے شعبوں میں پیداوار بڑھانا اس ضمن میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اگر معاشی ترقی چند شعبوں تک محدود رہے تو اس کے اثرات روزگار اور آمدن پر محدود رہ سکتے ہیں۔ اس کے برعکس جب صنعتی پیداوار میں اضافہ ہو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کو سہولت ملے، زرعی شعبے کی استعداد بہتر ہو اور برآمدی صنعت کو مسابقت کے قابل بنایا جائے تو ترقی کے مواقع زیادہ وسیع ہو سکتے ہیں۔ اسی لیے شرح نمو کے ہدف کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ اس کی بنیاد وسیع، پیداواری اور روزگار پیدا کرنے والی معاشی سرگرمیوں پر استوار ہو

بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے سامنے پاکستان کی معاشی پیش رفت پیش کرنے کا ایک اہم مقصد بیرونی سرمایہ کاری کے لیے اعتماد پیدا کرنا ہے۔ کسی بھی معیشت کو طویل مدت کے لیے سرمایہ درکار ہوتا ہے، لیکن سرمایہ کار وہاں سرمایہ لگانے کو ترجیح دیتے ہیں جہاں پالیسیوں میں تسلسل، قانونی تحفظ، کاروبار کرنے میں آسانی، مناسب بنیادی ڈھانچہ اور منافع کی منتقلی کے لیے قابل اعتماد نظام موجود ہو۔ پاکستان کے لیے ضروری ہے کہ معاشی استحکام کے حوالے سے سامنے آنے والے مثبت اشاریوں کو ٹھوس سرمایہ کاری کے مواقع میں تبدیل کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے صنعتی علاقوں میں بجلی اور گیس کی قابل اعتماد فراہمی، ٹیکس نظام میں سادگی، معاہدوں کا تحفظ، سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری اور غیر ضروری ضابطہ جاتی رکاوٹوں کا خاتمہ اہم اقدامات ہو سکتے ہیں۔ وزیر خزانہ نے قرض لینے کی لاگت کم کرنے اور قرضوں کی مدت بڑھانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ پاکستان جیسے ملک کے لیے یہ معاملہ غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے، جہاں حکومتی آمدن کا ایک بڑا حصہ قرضوں اور ان پر واجب الادا سود کی ادائیگی میں صرف ہوتا ہے۔ اگر حکومت نسبتاً کم شرح سود پر قرض حاصل کرنے اور اس کی ادائیگی کے لیے طویل مدت کی شرائط طے کرنے میں کامیاب ہوتی ہے تو قلیل مدت میں مالیاتی دباؤ کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس سے بجٹ میں دوسرے ضروری شعبوں کے لیے گنجائش پیدا ہونے کا امکان بھی بڑھتا ہے۔ تاہم کم لاگت پر قرض حاصل کرنے کی حکمت عملی کے ساتھ قرضوں کے مجموعی حجم، ان کے استعمال اور مستقبل میں ادائیگی کی صلاحیت پر بھی مسلسل توجہ دینا ضروری ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق قرضوں کی مدت میں اضافہ اور مالیاتی شرائط میں بہتری اس وقت زیادہ مفید ثابت ہوتی ہے جب حاصل شدہ وسائل ایسے منصوبوں پر خرچ کیے جائیں جو مستقبل میں آمدن، پیداوار اور برآمدات میں اضافہ کریں۔ اگر قرضوں سے حاصل ہونے والی رقم صرف روزمرہ اخراجات یا سابقہ واجبات کی ادائیگی میں صرف ہوتی رہے تو معیشت کی بنیادی پیداواری صلاحیت میں مطلوبہ اضافہ نہیں ہو سکے گا۔ اس کے برعکس بجلی کی ترسیل، ریلوے، صنعتی سہولتوں، آبی وسائل، جدید ٹیکنالوجی اور انسانی وسائل کی ترقی میں سرمایہ کاری مستقبل کی معاشی استعداد کو بڑھا سکتی ہے۔ اس لیے قرض لینے کی پالیسی کا اصل معیار صرف کم شرح سود نہیں بلکہ یہ بھی ہونا چاہیے کہ اس سے ملک کو کتنا طویل مدتی معاشی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

پاکستان کی خودمختار کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری کا ذکر بھی سرمایہ کاروں کے اعتماد کے حوالے سے اہم ہے۔ کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری کسی ملک کی مالیاتی صورتحال اور قرضوں کی ادائیگی کے خطرات کے بارے میں بین الاقوامی اداروں کے نقطۂ نظر کی عکاسی کرتی ہے۔ اس سے بعض حالات میں بیرونی قرضوں کی لاگت کم کرنے اور سرمایہ کاروں تک رسائی بہتر بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ تاہم اس پیش رفت کو برقرار رکھنے کے لیے مالیاتی نظم و ضبط، پالیسیوں کے تسلسل، زرمبادلہ کے مناسب ذخائر اور بیرونی ادائیگیوں کے توازن پر مسلسل توجہ درکار ہوگی۔ عالمی مالیاتی منڈیوں میں اعتماد قائم کرنا ایک مسلسل عمل ہے اور اس کے لیے وقتی کامیابیوں کے ساتھ طویل مدتی پالیسیوں کا تسلسل بھی ضروری ہے۔

اجلاس میں زرمبادلہ کے ذخائر، مہنگائی اور بیرونی شعبے کی صورتحال پر تبادلہ خیال اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ پاکستان کی معیشت کے اہم مسائل ابھی بھی پالیسی سازی کے مرکز میں ہیں۔ زرمبادلہ کے ذخائر درآمدی ضروریات پوری کرنے، بیرونی قرضوں کی ادائیگی اور مالیاتی منڈیوں میں اعتماد برقرار رکھنے کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ اسی طرح مہنگائی میں کمی کے بغیر معاشی استحکام کا فائدہ عام شہری تک مکمل طور پر نہیں پہنچ سکتا۔ قیمتوں میں مسلسل اضافے سے تنخواہ دار طبقے، پنشنرز، مزدوروں اور کم آمدن والے خاندانوں کی قوت خرید متاثر ہوتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ معاشی پالیسی کے اہداف میں مہنگائی کو قابو میں رکھنے، روزگار بڑھانے اور حقیقی آمدن بہتر بنانے کو نمایاں مقام دیا جائے۔

معاشی استحکام کی کامیابی کا ایک اہم پیمانہ یہ بھی ہے کہ اس کے نتیجے میں کاروباری اداروں کے لیے قرض حاصل کرنا آسان ہو اور نجی شعبے کی سرمایہ کاری بڑھے۔

اہم سوالات

رانا نعیم خان لودھی

پاکستان کا شمار ان ممالک میں ہوتا ہے جہاں زرخیز زمینیں، محنتی کسان، موزوں موسمی حالات اور زرعی پیداوار کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ گندم ہماری بنیادی غذائی ضرورت ہی نہیں بلکہ ملکی زراعت، دیہی معیشت اور عوامی زندگی میں بھی مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کے باوجود اگر ملک کو اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے بیرون ملک سے گندم درآمد کرنا پڑے تو یہ صورت حال محض ایک تجارتی معاملہ نہیں رہتی بلکہ زرعی منصوبہ بندی، حکومتی ترجیحات، پیداواری لاگت اور غذائی تحفظ سے متعلق متعدد اہم سوالات کو جنم دیتی ہے۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار کی جانب سے صوبوں کی طلب کے مطابق گندم کی درآمد کے انتظامات مکمل ہونے اور پہلی کھیپ رواں ماہ کے اختتام سے قبل کراچی پہنچنے کی اطلاع اسی تناظر میں اہمیت رکھتی ہے۔ تاہم اصل توجہ صرف درآمدی انتظامات کی تکمیل پر نہیں بلکہ اس بنیادی سوال پر ہونی چاہیے کہ پاکستان اپنی زرعی صلاحیت کے باوجود بار بار گندم کی درآمد کی ضرورت سے دوچار کیوں ہوتا ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق حکومت کی ذمہ داری محض اس امر کو یقینی بنانا نہیں کہ قلت پیدا ہونے کی صورت میں بیرون ملک سے گندم منگوالی جائے، بلکہ اس سے بڑھ کر ضروری ہے کہ ایسی منصوبہ بندی کی جائے جس کے نتیجے میں ملکی پیداوار عوام کی ضروریات پوری کرنے کے لیے کافی ہو، کسان کو اپنی محنت کا مناسب معاوضہ ملے اور صارفین کو آٹا قابل برداشت قیمت پر دستیاب رہے۔ درآمدی انتظامات ہنگامی ضرورت پوری کرنے کا ذریعہ تو بن سکتے ہیں، لیکن انہیں زرعی پالیسی کی کامیابی کا پیمانہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ ایک زرعی ملک کے لیے حقیقی کامیابی یہ ہے کہ وہ اپنی زمین، پانی، وسائل اور کسان کی محنت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے غذائی ضروریات میں خود کفالت حاصل کرے۔

پاکستان میں گندم کی پیداوار کے امکانات ہمیشہ سے موجود رہے ہیں۔ پنجاب اور سندھ کے وسیع زرعی علاقے، خیبر پختونخوا کے مختلف خطوں کی قابل کاشت زمینیں اور ملک کے دیگر حصوں میں موجود زرعی وسائل اس بات کی گنجائش فراہم کرتے ہیں کہ مؤثر منصوبہ بندی کے ذریعے گندم کی پیداوار میں اضافہ کیا جا سکے۔ ہمارے کسان نسل در نسل اس فصل کی کاشت کرتے آئے ہیں اور انہیں زمین کی تیاری، بیج کے انتخاب، آب پاشی اور فصل کی نگہداشت کا عملی تجربہ حاصل ہے۔ اس لیے یہ کہنا درست نہیں ہوگا کہ گندم کی درآمد کی ضرورت محض اس وجہ سے پیدا ہوتی ہے کہ ملک میں پیداوار کی صلاحیت ختم ہو گئی ہے۔ اصل ضرورت اس امر کا جائزہ لینے کی ہے کہ دستیاب صلاحیت سے بھرپور فائدہ کیوں نہیں اٹھایا جا رہا اور پیداوار، طلب، ذخیرہ اندوزی اور تقسیم کے نظام میں کہاں کمزوریاں موجود ہیں۔ کسان کو درپیش مشکلات اس مسئلے کا بنیادی پہلو ہیں۔ زرعی پیداوار کا انحصار صرف زمین اور محنت پر نہیں ہوتا بلکہ اس کے لیے مناسب قیمت پر بجلی، ڈیزل، کھاد، معیاری بیج، زرعی ادویہ، پانی اور جدید مشینری بھی درکار ہوتی ہے۔ جب ان تمام ضروریات کی قیمتوں میں اضافہ ہوتا ہے تو فی ایکڑ پیداواری لاگت بڑھ جاتی ہے۔ اس کے برعکس اگر کسان کو اپنی فصل کی مناسب قیمت ملنے کی ضمانت نہ ہو تو اس کے لیے آئندہ فصل پر سرمایہ کاری کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ یوں زرعی شعبے میں غیر یقینی صورت حال پیدا ہوتی ہے، جس کے اثرات بالآخر ملکی پیداوار اور غذائی تحفظ پر مرتب ہوتے ہیں۔

گندم کی کاشت میں کسان کئی ماہ تک محنت کرتا ہے، اپنی زمین تیار کرتا ہے، بیج اور کھاد خریدتا ہے، آب پاشی کے اخراجات برداشت کرتا ہے اور موسم کی غیر یقینی صورت حال کا سامنا بھی کرتا ہے۔ اس تمام عمل کے باوجود اگر اسے فصل کی فروخت کے وقت مناسب قیمت نہ ملے تو اس کی مالی مشکلات بڑھ جاتی ہیں۔ کسان کی آمدنی متاثر ہونے کا مطلب صرف ایک طبقے کا نقصان نہیں بلکہ دیہی معیشت کی کمزوری بھی ہے۔ زراعت سے وابستہ خاندانوں کی قوت خرید کم ہوتی ہے، زرعی منڈیوں میں کاروباری سرگرمیاں متاثر ہوتی ہیں اور اگلی فصل کے لیے درکار وسائل کی فراہمی مزید مشکل ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کسان کو محض پیداوار بڑھانے کی ہدایت دینا کافی نہیں؛ اس کے لیے ایسی معاشی فضا پیدا کرنا ضروری ہے جس میں کاشت کاری ایک قابل اعتماد اور منافع بخش سرگرمی بن سکے۔ تجزیہ بی این پی کے مطابق گندم کے معاملے میں سب سے اہم ضرورت پالیسیوں میں تسلسل، شفافیت اور بروقت فیصلوں کی ہے۔ اگر حکومت کو معلوم ہو کہ ملک میں گندم کی سالانہ طلب کتنی ہے، موجودہ ذخائر کیا ہیں، نئی فصل سے کتنی پیداوار متوقع ہے اور مختلف صوبوں کو کتنی مقدار درکار ہوگی تو قلت سے بچنے کے لیے پیشگی اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔ اس کے برعکس اگر پیداوار کے تخمینے غیر حقیقت پسندانہ ہوں، ذخائر کی درست معلومات دستیاب نہ ہوں یا درآمد و برآمد کے فیصلے تاخیر سے کیے جائیں تو رسد اور طلب کے درمیان عدم توازن پیدا ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ ایسے حالات میں کبھی مقامی منڈی میں ضرورت سے زیادہ پیداوار کی اطلاعات سامنے آتی ہیں اور کبھی اچانک قلت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

گندم کی برآمد اور درآمد کے حوالے سے پالیسی سازی میں خاص احتیاط کی ضرورت ہے۔

اضافے اور برآمدات کے فروغ کی جانب اہم پیش رفت

اصغر چوہدری

پاکستان کی معیشت میں زراعت اور لائیو سٹاک کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ دیہی آبادی کی ایک بڑی تعداد کا روزگار مویشی پالنے، دودھ کی پیداوار، گوشت کی فراہمی اور ان سے وابستہ کاروباری سرگرمیوں سے منسلک ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مویشی پالنے والے کسانوں کی معاشی حالت بہتر بنانا محض دیہی ترقی کا معاملہ نہیں بلکہ غذائی تحفظ، روزگار کے مواقع، ملکی پیداوار میں اضافے اور قومی برآمدات کو وسعت دینے کے وسیع تر اہداف سے بھی جڑا ہوا ہے۔ پنجاب حکومت کی جانب سے لائیو سٹاک کارڈ کے دوسرے مرحلے کا آغاز اسی تناظر میں اہم پیش رفت ہے، جس کے ذریعے مویشی پالنے والے کسانوں کو بلاسود قرضوں، متوازن خوراک، مفت ویکسینیشن اور جدید سہولتوں تک رسائی فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے لائیو سٹاک کارڈ فیز ٹو کا ڈیجیٹل افتتاح کر کے اس پروگرام کے اگلے مرحلے کا آغاز کیا۔ پہلے مرحلے میں قرضوں کی واپسی کی شرح 96 فیصد تک پہنچنے کو حکومتی منصوبے کی ایک نمایاں کامیابی قرار دیا گیا ہے۔ کسی بھی سرکاری مالیاتی پروگرام کی کامیابی کا اندازہ صرف اس بات سے نہیں لگایا جا سکتا کہ کتنی رقم تقسیم ہوئی، بلکہ یہ بھی دیکھنا ضروری ہوتا ہے کہ مستحق افراد نے اس سہولت سے کس حد تک فائدہ اٹھایا، وسائل کو کس مقصد کے لیے استعمال کیا اور قرضوں کی واپسی کا نظام کتنا مؤثر رہا۔ اس اعتبار سے پہلے مرحلے کی بلند شرح وصولی دوسرے مرحلے کے لیے حوصلہ افزا بنیاد فراہم کرتی ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق لائیو سٹاک کارڈ کے دوسرے مرحلے کی اصل اہمیت یہ ہے کہ اس میں مویشی پالنے والے کسانوں کو مالی معاونت دینے کے ساتھ ساتھ ان کی پیداواری صلاحیت بہتر بنانے پر توجہ دی گئی ہے۔ مویشیوں کی مناسب خوراک، بیماریوں سے تحفظ اور منڈیوں تک براہ راست رسائی وہ بنیادی عوامل ہیں جن پر گوشت اور دودھ کی پیداوار، کسان کی آمدنی اور لائیو سٹاک کے شعبے کی مجموعی کارکردگی کا انحصار ہوتا ہے۔ اگر ان تمام پہلوؤں کو ایک مربوط نظام کے تحت آگے بڑھایا جائے تو اس کے اثرات دیہی معیشت سے نکل کر قومی اقتصادی ترقی تک پہنچ سکتے ہیں۔

حکومتی بریفنگ کے مطابق لائیو سٹاک کارڈ کے ذریعے ہر مویشی کے لیے 27 ہزار روپے تک کی مالی معاونت فراہم کی جائے گی۔ دوسرے مرحلے میں مجموعی طور پر 16 ارب 20 کروڑ روپے کے بلاسود قرضے دینے کا منصوبہ ہے۔ ان قرضوں کے ذریعے کسان ونڈا، سائیلج، منرل مکسچر اور مویشیوں کی نشوونما کے لیے ضروری دیگر غذائی اجزا حاصل کر سکیں گے۔ اس انتظام میں بنیادی تصور یہ ہے کہ کسان کو اپنے مویشیوں کی خوراک کے لیے درکار سرمایہ میسر آئے اور وہ مالی وسائل کی کمی کے باعث جانوروں کی مناسب دیکھ بھال سے محروم نہ رہے۔

مویشی پالنے والے چھوٹے کسانوں کو اکثر ایک ایسے مسئلے کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس کا براہ راست تعلق ان کی آمدنی سے ہوتا ہے۔ جانوروں کی خریداری یا پرورش پر ابتدائی اخراجات اٹھانے کے بعد خوراک، علاج اور دیکھ بھال کے لیے مسلسل سرمایہ درکار ہوتا ہے۔ آمدنی محدود ہونے کی صورت میں بعض کسان معیاری خوراک کی مقدار کم کر دیتے ہیں، جس کے نتیجے میں جانوروں کا وزن مطلوبہ رفتار سے نہیں بڑھتا اور پیداوار بھی متاثر ہوتی ہے۔ اگر یہی صورت حال طویل عرصے تک جاری رہے تو کسان کی محنت اور سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والا منافع بھی کم ہو جاتا ہے۔ بلاسود قرضوں کی فراہمی اس مشکل کو کم کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔ اس پروگرام کے تحت قرض کا اصل زر کسان ادا کرے گا، جبکہ سود کی ادائیگی پنجاب حکومت کی ذمہ داری ہوگی۔ یہ طریقہ کار ان افراد کے لیے اہم سہولت بن سکتا ہے جو اپنی محدود مالی حیثیت کے باعث روایتی قرضوں کی لاگت برداشت نہیں کر سکتے۔ تاہم اس سہولت کے دیرپا فوائد کے لیے ضروری ہے کہ قرضوں کی تقسیم شفاف ہو، حقیقی مستحق کسانوں کی شناخت درست طریقے سے کی جائے اور مالی معاونت کے استعمال کی مناسب نگرانی بھی کی جائے۔ اس طرح سرکاری وسائل اپنے مقررہ مقصد کے لیے استعمال ہوں گے اور پروگرام کی افادیت میں مزید اضافہ ممکن ہو سکے گا۔

لائیو سٹاک کارڈ فیز ٹو کے تحت دو سال کے دوران چھ لاکھ مویشیوں کی متوازن خوراک کے ذریعے گوشت کی پیداوار بڑھانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ یہ ہدف اس حقیقت کی نشاندہی کرتا ہے کہ مویشیوں کی تعداد میں اضافے کے ساتھ ان کی پیداواری صلاحیت بہتر بنانا بھی ضروری ہے۔ محض زیادہ جانور پالنے سے گوشت کی پیداوار میں مطلوبہ اضافہ حاصل نہیں کیا جا سکتا، بلکہ جانوروں کی نسل، خوراک کے معیار، صحت، دیکھ بھال اور پرورش کے طریقوں کو بھی بہتر بنانا پڑتا ہے۔ متوازن غذا ان تمام عوامل میں بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔

مویشیوں کو ان کی عمر، وزن اور ضرورت کے مطابق خوراک فراہم کی جائے تو ان کی نشوونما بہتر ہو سکتی ہے۔ ونڈا، سائیلج اور منرل مکسچر جیسی غذائی ضروریات کی بروقت فراہمی جانوروں کی صحت اور پیداواری استعداد کے لیے اہم ہے۔ اس ضمن میں کسانوں کو مالی معاونت کے ساتھ جدید مویشی بانی کے طریقوں سے آگاہ کرنا بھی ضروری ہے تاکہ وہ دستیاب وسائل سے زیادہ مؤثر انداز میں فائدہ اٹھا سکیں۔ اگر خوراک کے معیار، جانوروں کی صحت اور افزائش نسل کے معاملات میں یکساں توجہ دی جائے تو پنجاب کے لائیو سٹاک شعبے میں نمایاں بہتری کی گنجائش موجود ہے۔

اس پروگرام کا ایک اہم پہلو مویشیوں کی مفت ٹیگنگ اور منہ کھر کی بیماری کے خلاف ویکسینیشن کی سہولت ہے۔ جانوروں کی شناخت اور ان کی صحت سے متعلق ریکارڈ کی دستیابی جدید لائیو سٹاک انتظام کا اہم حصہ ہے۔ ٹیگنگ کے ذریعے مویشیوں کی شناخت اور متعلقہ معلومات کو منظم کرنے میں مدد مل سکتی ہے، جبکہ ویکسینیشن بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے ضروری ہے۔ منہ کھر جیسی متعدی بیماری مویشیوں کی صحت، پیداوار اور تجارتی نقل و حرکت کو متاثر کر سکتی ہے۔ اس لیے حفاظتی اقدامات کو مؤثر بنانا کسانوں کے معاشی مفادات کے ساتھ ساتھ قومی سطح پر جانوروں کی صحت کے تحفظ کے لیے بھی ضروری ہے۔

حکومت کی جانب سے مفت ویکسینیشن کی فراہمی چھوٹے کسانوں کے لیے خصوصی اہمیت رکھتی ہے، کیونکہ ان کے لیے ہر اضافی خرچ برداشت کرنا آسان نہیں ہوتا۔ بیماری کی صورت میں علاج، پیداوار میں کمی اور جانور کی دیکھ بھال کے اخراجات ان کی مالی مشکلات میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ اگر بیماری سے بچاؤ کی سہولت بروقت اور مناسب انداز میں فراہم کی جائے تو کسان ممکنہ نقصانات سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ تاہم اس مقصد کے لیے ویکسین کی دستیابی، متعلقہ عملے کی موجودگی، دیہی علاقوں تک رسائی اور مسلسل نگرانی کو یقینی بنانا بھی لازم ہے۔

لائیو سٹاک کارڈ کے تحت کسانوں کو بلاسود قرض کی 25 فیصد رقم اے ٹی ایم کے ذریعے نقد حاصل کرنے کی سہولت دینے کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ اس سہولت کا مقصد ان ضروری اخراجات میں مدد فراہم کرنا ہو سکتا ہے جن کے لیے براہ راست خریداری کے علاوہ نقد رقم درکار ہوتی ہے۔ اس انتظام کے ساتھ واضح رہنمائی اور مناسب نگرانی ضروری ہے تاکہ کسان مالی معاونت کو اپنے مویشیوں کی بہتری اور پیداواری سرگرمیوں کے لیے استعمال کر سکیں۔ پروگرام کی کامیابی کا دارومدار اس بات پر بھی ہوگا کہ قرض حاصل کرنے کے مراحل سادہ ہوں اور کسانوں کو غیر ضروری دفتری کارروائیوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

پنجاب حکومت کے اس اقدام کا ایک اور اہم پہلو لائیو سٹاک مصنوعات کی منڈیوں تک رسائی کو بہتر بنانا ہے۔ حکومتی بریفنگ کے مطابق لائیو سٹاک کنیکٹ پورٹل کے ذریعے 23 ہزار کسانوں کو گوشت کے برآمد کنندگان کے ساتھ براہ راست منسلک کیا گیا ہے۔ اس نوعیت کا رابطہ کسانوں اور خریداروں کے درمیان فاصلے کم کرنے، کاروباری معلومات کی فراہمی اور منڈی میں بہتر مواقع پیدا کرنے میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر کسان کو اپنی پیداوار کے لیے مناسب خریدار اور مسابقتی قیمت میسر ہو تو اس کی آمدنی میں اضافے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

روایتی طور پر چھوٹے مویشی پال کسانوں کو اپنی پیداوار فروخت کرنے کے لیے مختلف درمیانی کاروباری حلقوں پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ اس صورت میں انہیں حتمی منڈی میں ملنے والی قیمت اور اپنی وصولی کے درمیان فرق کا مکمل اندازہ نہیں ہو پاتا۔ ڈیجیٹل رابطوں کے ذریعے خریداروں تک رسائی بہتر بنانے سے کسانوں کو قیمتوں، طلب اور کاروباری شرائط کے بارے میں زیادہ معلومات مل سکتی ہیں۔ تاہم اس نظام کو مؤثر بنانے کے لیے پورٹل پر درست معلومات، شفاف لین دین، معیاری پیداوار اور بروقت ادائیگیوں کو یقینی بنانا ضروری ہوگا۔ ڈیجیٹل سہولت اسی وقت حقیقی معاشی فائدے میں تبدیل ہوتی ہے جب اس سے وابستہ تمام فریقوں کو قابل اعتماد خدمات میسر آئیں۔

گوشت کی برآمدات میں اضافے کے لیے پنجاب حکومت نے آٹھ بڑے برآمد کنندگان کے ساتھ مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کیے ہیں۔ بریفنگ کے مطابق پنجاب ایگریکلچر اینڈ میٹ کمپنی کے ذریعے چین، سعودی عرب، خلیجی ممالک، آذربائیجان، ازبکستان اور یورپی منڈیوں میں گوشت کی برآمد کے سلسلے میں بھی معاہدوں پر دستخط کیے گئے ہیں۔ ان اقدامات کو ملکی گوشت کے لیے بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی بڑھانے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ مختلف ممالک میں پاکستانی گوشت کی طلب کو مؤثر انداز میں پورا کرنے کے لیے پیداوار کے معیار، صحت کے ضوابط، حفظان صحت اور برآمدی انتظامات پر مسلسل توجہ دینا ہوگی۔ عالمی منڈی میں گوشت فروخت کرنے کے لیے صرف جانوروں کی دستیابی کافی نہیں ہوتی۔ درآمد کرنے والے ممالک اپنے معیار اور ضوابط کے مطابق جانوروں کی صحت، گوشت کی تیاری، ذبح کے انتظامات، ٹھنڈے ذخیرے اور نقل و حمل کے نظام کا جائزہ لیتے ہیں۔ اس لیے برآمدات میں پائیدار اضافے کے لیے فارم سے لے کر حتمی خریدار تک پورے نظام کو بہتر بنانا ضروری ہے۔ اگر پنجاب کے کسانوں کو جدید رہنمائی، بیماریوں سے تحفظ اور معیاری خوراک کی سہولت میسر آئے اور دوسری جانب برآمدی ادارے بین الاقوامی معیار کے مطابق کام کریں تو اس شعبے میں مزید کاروباری مواقع پیدا ہو سکتے ہیں۔

حکومتی بریفنگ میں بتایا گیا کہ پنجاب سے جانوروں کی برآمدات میں 43 فیصد اضافہ ہوا ہے، جبکہ لائیو سٹاک کارڈ سے منسلک اقدامات کے دوران ایک سال میں گوشت کی برآمدات میں 9 کروڑ 60 لاکھ ڈالر کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ یہ اعداد و شمار اس شعبے کی معاشی صلاحیت کو نمایاں کرتے ہیں۔ تاہم ان نتائج کو مزید مستحکم بنانے کے لیے ضروری ہے کہ پیداوار میں اضافے کے ساتھ برآمدات کی قدر، کسانوں کو ملنے والی قیمت اور دیہی علاقوں میں پیدا ہونے والے روزگار کے مواقع کا بھی باقاعدگی سے جائزہ لیا جائے۔ اس سے یہ اندازہ لگانے میں مدد ملے گی کہ ترقی کے ثمرات چھوٹے کسانوں تک کس حد تک پہنچ رہے ہیں۔ لائیو سٹاک کارڈ کے پہلے مرحلے سے متعلق بریفنگ میں خواتین مویشی پال کسانوں کی تعداد 90 سے بڑھ کر 1107 ہونے کا ذکر بھی کیا گیا۔ یہ پیش رفت دیہی معیشت میں خواتین کے کردار کو تسلیم کرنے اور انہیں مالی و کاروباری سرگرمیوں میں آگے لانے کے حوالے سے اہم ہے۔ پاکستان کے دیہی علاقوں میں خواتین جانوروں کی دیکھ بھال، دودھ دوہنے، خوراک فراہم کرنے اور دیگر روزمرہ ذمہ داریوں میں نمایاں حصہ لیتی ہیں، لیکن انہیں اکثر مالی وسائل، تربیت اور منڈی تک براہ راست رسائی کے مواقع محدود پیمانے پر حاصل ہوتے ہیں۔

اگر خواتین کو لائیو سٹاک کارڈ، آسان رجسٹریشن، تربیتی سہولتوں اور کاروباری رہنمائی تک مناسب رسائی فراہم کی جائے تو ان کی محنت کو بہتر معاشی نتائج میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ رجسٹریشن کا نظام خواتین کے لیے قابل رسائی ہو، دیہی سطح پر آگاہی مہم چلائی جائے اور درخواستوں کی کارروائی میں انہیں غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ خواتین کی معاشی خودمختاری خاندان کی آمدنی اور بچوں کی تعلیم و صحت پر بھی مثبت اثر ڈال سکتی ہے۔ اس اعتبار سے خواتین مویشی پال کسانوں کی تعداد میں اضافہ محض ایک انتظامی عدد نہیں بلکہ دیہی معاشرے میں معاشی شمولیت کی جانب پیش رفت بھی ہے۔ بریفنگ کے مطابق 23 ہزار 312 کسانوں کے لیے لائیو سٹاک کارڈ تیار کیے گئے، جبکہ 1739 کسانوں نے 70 ہزار سے زیادہ مالیاتی لین دین کیے۔ ان اعداد و شمار سے پروگرام کے تحت مالی سہولتوں کے استعمال کا اندازہ ہوتا ہے۔ کسانوں کی ضروریات کو سمجھنے اور منصوبے کی افادیت جانچنے کے لیے یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ کتنے افراد نے قرض حاصل کیا، کتنی رقم بروئے کار آئی، قرضوں سے کتنی اضافی پیداوار حاصل ہوئی اور کسانوں کی آمدنی میں کتنا فرق پڑا۔ اس نوعیت کی معلومات مستقبل کی پالیسی سازی کو زیادہ مؤثر بنانے میں مدد دے سکتی ہیں۔

اسی طرح کسانوں کی جانب سے معدنی اجزا، سائیلج اور ونڈے کی خریداری پر خرچ کی گئی رقوم سے ظاہر ہوتا ہے کہ مویشیوں کی خوراک اس پروگرام کا اہم جزو ہے۔ بریفنگ میں دو کروڑ روپے معدنی اجزا، 87 لاکھ روپے سائیلج اور 89 کروڑ 26 لاکھ روپے ونڈے پر خرچ ہونے کے اعداد و شمار پیش کیے گئے۔ ان اخراجات کے معاشی اثرات کا بہتر جائزہ لینے کے لیے خوراک کے معیار، جانوروں کے وزن میں اضافے، دودھ اور گوشت کی پیداوار اور کسانوں کے منافع سے متعلق معلومات بھی مرتب کی جانی چاہئیں۔ اس سے یہ واضح ہو سکے گا کہ مالی معاونت کس حد تک پیداواری بہتری میں تبدیل ہو رہی ہے۔

مالیاتی لین دین

کلیم اختر

باعث ملکی معیشت کو پہنچنے والے نقصان کی نشاندہی کرتے ہوئے برآمدات بڑھانے اور سینٹرز آف ایکسیلنس قائم کرنے کے لیے اقدامات تیز کرنے پر زور دیا۔ پاکستان میں قیمتی پتھروں کے شعبے کی ترقی کے لیے سب سے پہلے ذخائر کی مستند معلومات، کان کنی کے محفوظ طریقوں اور معدنیات کے معیار کی جانچ کے نظام کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ اس کے بعد مقامی سطح پر تراش خراش اور زیورات سازی کی صنعت کو جدید خطوط پر استوار کیا جا سکتا ہے۔ ہنرمند کاریگروں کی تربیت، جدید مشینری تک رسائی، کاروباری قرضوں اور بین الاقوامی تجارتی نمائشوں میں شرکت سے اس شعبے کو نئی منڈیاں مل سکتی ہیں۔ وزیراعظم کی جانب سے خطے کے دوسرے ممالک کی طرح ''برانڈ پاکستان'' کے تصور پر کام کرنے کی ہدایت بھی اسی ضرورت سے جڑی ہوئی ہے۔ عالمی منڈی میں مصنوعات کی پہچان اور خریداروں کا اعتماد پیدا کرنے کے لیے معیار، مستند سرٹیفکیشن، قابل اعتماد سپلائی چین اور مسلسل مارکیٹنگ ضروری ہیں۔ اگر پاکستان اپنے قیمتی پتھروں کو صرف خام مال کی صورت میں برآمد کرنے کے بجائے تیار اور ویلیو ایڈڈ مصنوعات کی شکل میں پیش کرے تو مقامی صنعت، ہنرمند افراد اور برآمد کنندگان کے لیے زیادہ مواقع پیدا ہو سکتے ہیں۔ تاہم اس مقصد کے حصول کے لیے سرکاری ہدایات کو عملی منصوبہ بندی سے جوڑنا ہوگا۔ پائلٹ منصوبوں کی تکمیل کے لیے واضح ذمہ داریاں، مقررہ مدت، مالی وسائل اور پیش رفت کی نگرانی کا نظام ضروری ہے۔ غیر قانونی کان کنی اور اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ بہتر بنانے کے ساتھ قانونی کاروبار کرنے والوں کے لیے آسان اور شفاف ضوابط بھی وضع کیے جانے چاہئیں۔ اس طرح حکومت محصولات میں اضافے اور قدرتی وسائل کے بہتر استعمال کے ساتھ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کر سکتی ہے۔ اقتصادی ترقی کی ایک دوسری اہم جہت کم لاگت رہائشی قرضوں، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار اور زرعی شعبے کو مالی وسائل کی فراہمی ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت اعلیٰ سطح کے اجلاس میں وزیراعظم اپنا گھر اسکیم کے تحت درخواستوں کی کارروائی تیز کرنے اور دستاویزات کی تعداد کم کرنے کے اقدامات سامنے آئے۔ فراہم کردہ معلومات کے مطابق اسکیم کے تحت اب تک 448 ارب روپے مالیت کے 75 ہزار 198 قرضوں کی منظوری دی گئی ہے، جبکہ 14 ہزار افراد کو 76 ارب روپے کے قرضے جاری کیے جا چکے ہیں۔

رواں سال 125 ہزار رہائشی یونٹس کے لیے 700 ارب روپے کے قرضوں کی فراہمی کا ہدف بھی پیش کیا گیا۔ ہاؤسنگ فنانس کی درخواستوں پر کارروائی کا دورانیہ 15 کاروباری دن تک محدود کرنے اور مطلوبہ دستاویزات کی تعداد 25 سے کم کر کے پانچ کرنے کا فیصلہ درخواست گزاروں کے لیے انتظامی مشکلات کم کرنے کی کوشش ہے۔ اگر ان تبدیلیوں پر مؤثر عمل درآمد ہو تو اہل شہریوں کے لیے قرضوں تک رسائی آسان ہو سکتی ہے اور رہائشی منصوبوں سے متعلق فیصلوں میں غیر ضروری تاخیر کم کی جا سکتی ہے۔ گھر کی تعمیر یا خریداری عام خاندان کے لیے ایک بڑا مالی معاملہ ہوتا ہے۔ اس لیے قرضوں کی فراہمی کے نظام میں سہولت کے ساتھ شفافیت، واضح شرائط اور ادائیگی کی استطاعت کا جائزہ بھی ضروری ہے۔ متعلقہ اداروں کو اس امر کو یقینی بنانا چاہیے کہ قرضوں کی منظوری مقررہ معیار کے مطابق ہو، درخواست گزاروں کو اپنی درخواست کی پیش رفت معلوم کرنے کی سہولت حاصل ہو اور شکایات کے ازالے کا مؤثر طریقہ کار موجود ہو۔ اس سے حکومتی اسکیموں پر عوامی اعتماد میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ اجلاس میں زرعی شعبے کے لیے مجموعی قرضوں کا حجم 1352 ارب روپے بتایا گیا۔ زراعت پاکستان کی معیشت، دیہی روزگار اور غذائی تحفظ میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ کسانوں کو مناسب مالی وسائل میسر ہوں تو وہ معیاری بیج، کھاد، زرعی مشینری اور جدید طریقہ ہائے کاشت اختیار کر سکتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں فی ایکڑ پیداوار بہتر بنانے، اخراجات میں کمی اور زرعی مصنوعات کی مسابقت بڑھانے کے امکانات پیدا ہوتے ہیں۔ تاہم زرعی قرضوں کی کامیابی کا دارومدار صرف مختص رقوم پر نہیں بلکہ اس بات پر بھی ہے کہ چھوٹے کسانوں تک مالی سہولت کس حد تک پہنچتی ہے۔ قرضوں کی شرائط، ادائیگی کے اوقات اور کسانوں کی آمدن کے موسمی تقاضوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ اسی طرح چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کو مالی وسائل کی فراہمی سے مقامی صنعت، خدمات، تجارت اور روزگار کے مواقع بڑھانے میں مدد مل سکتی ہے۔ ان شعبوں کے لیے قرضوں کی فراہمی اور ان کے حقیقی استعمال کی باقاعدہ نگرانی اقتصادی پالیسی کے نتائج کو بہتر بنانے میں اہم ہوگی۔ تجزیہ بی این پی کے مطابق پاکستان اور روس کے درمیان حالیہ رابطوں، دفاعی تعاون سے متعلق ملاقاتوں اور ملکی اقتصادی شعبوں کی ترقی کے لیے حکومتی ہدایات میں ایک مشترکہ پہلو نمایاں ہے: ادارہ جاتی صلاحیت کو بہتر بنانا اور دستیاب مواقع کو عملی نتائج میں تبدیل کرنا۔ منظم جرائم کے خلاف تعاون اسی وقت کامیاب ہوگا جب متعلقہ اداروں کے درمیان معلومات کا تبادلہ اور مشترکہ کارروائی مؤثر ہو۔ دفاعی اور سفارتی روابط اسی وقت دیرپا اہمیت اختیار کریں گے جب مسلسل مشاورت اور واضح ترجیحات کے تحت آگے بڑھیں۔ اسی طرح قیمتی پتھروں، رہائش، زراعت اور کاروبار کے شعبوں میں اعلان کردہ اقدامات بھی اسی وقت عوام اور قومی معیشت کے لیے مفید ثابت ہوں گے جب ان پر بروقت عمل درآمد کیا جائے۔ پاکستان کو اس وقت اقتصادی استحکام، برآمدات میں اضافے، روزگار کے نئے مواقع اور قومی سلامتی کو مضبوط بنانے کے لیے مربوط حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ بین الاقوامی تعاون ان مقاصد کے حصول میں معاون ثابت ہو سکتا ہے، لیکن اس کے لیے قومی اداروں کی کارکردگی، پالیسیوں میں تسلسل، شفافیت اور منصوبوں کی مؤثر نگرانی بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ روس کے ساتھ تجارت اور سلامتی کے شعبوں میں روابط کو وسعت دینا، سعودی عرب کے ساتھ دفاعی تعاون کو آگے بڑھانا اور قدرتی وسائل کو برآمدی مصنوعات میں تبدیل کرنے کی کوششیں اسی وسیع تر حکمت عملی کے مختلف پہلو ہیں۔ مستقبل میں اصل اہمیت اس بات کی ہوگی کہ پاکستان اور روس کے درمیان طے پانے والے تعاون کو واضح اہداف اور قابل پیمائش نتائج سے جوڑا جائے۔ سائبر جرائم کی روک تھام، پولیس تربیت، غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف کارروائی، کاروباری وفود کے تبادلے اور ہنرمند افرادی قوت کے لیے مواقع پیدا کرنے کے شعبوں میں پیش رفت کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔ اسی طرح قیمتی پتھروں کی صنعت، ہاؤسنگ فنانس اور زرعی قرضوں کے اہداف پر عمل درآمد کی صورت حال بھی سامنے آنی چاہیے۔ عوامی پالیسیوں کی افادیت کا حقیقی پیمانہ اعلانات کی تعداد نہیں بلکہ ان سے پیدا ہونے والے ٹھوس فوائد ہیں۔ پاکستان کے لیے ایک متوازن اور نتیجہ خیز راستہ یہی ہے کہ وہ اپنی سفارتی سرگرمیوں کو اقتصادی ترجیحات، ادارہ جاتی تعاون اور عوامی فلاح کے اہداف کے ساتھ مربوط کرے۔ روس کے ساتھ بہتر تعلقات، سعودی عرب کے ساتھ دفاعی روابط، قیمتی پتھروں کی برآمدات میں اضافے اور عام شہریوں کے لیے مالی سہولتوں کی فراہمی جیسے اقدامات کو اگر مربوط منصوبہ بندی اور مسلسل نگرانی کے ذریعے آگے بڑھایا جائے تو ان سے قومی معیشت اور علاقائی روابط کو فائدہ پہنچانے کے امکانات پیدا ہو سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے حکومتی عزم کے ساتھ ادارہ جاتی ہم آہنگی، شفاف عمل درآمد اور نتائج پر مبنی جائزہ ناگزیر ہے۔

پاکستان اور روس کے درمیان تعلقات میں وسعت اور باہمی تعاون کے نئے امکانات نے علاقائی سفارت کاری، قومی سلامتی اور اقتصادی ترقی کے حوالے سے اہمیت اختیار کر لی ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف سے روس کے وزیر داخلہ ولادیمیر کولوکولتسیف کی اسلام آباد میں ملاقات، دونوں ممالک کے وزرائے داخلہ کے وفود کی سطح پر مذاکرات، منظم جرائم کی روک تھام کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط اور جی ایچ کیو میں چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے روسی وزیر داخلہ کی ملاقات اس پیش رفت کے نمایاں پہلو ہیں۔ ان رابطوں میں نہ صرف سلامتی اور دفاعی شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا بلکہ تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، ہنرمند افرادی قوت، تعلیم، سیاحت اور اقتصادی روابط کو فروغ دینے کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ اسی تناظر میں سعودی عرب کے ساتھ دفاعی تعاون اور پاکستان کے قدرتی وسائل سے برآمدات بڑھانے کے حکومتی اقدامات بھی قومی ترقی کے وسیع تر اہداف سے جڑے ہوئے ہیں۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق پاکستان اور روس کے تعلقات میں بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کو محض رسمی سفارتی ملاقاتوں تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ انہیں ٹھوس منصوبوں، قابل پیمائش اہداف اور دیرپا شراکت داری میں تبدیل کرنا ضروری ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان جغرافیائی، اقتصادی اور تزویراتی مفادات کے مختلف پہلو موجود ہیں جنہیں مؤثر سفارت کاری، مسلسل مشاورت اور عملی تعاون کے ذریعے آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ عالمی سیاست میں بدلتی ترجیحات اور علاقائی سلامتی کے پیچیدہ تقاضوں کے پیش نظر پاکستان کے لیے یہ اہم ہے کہ وہ اپنے بین الاقوامی تعلقات کو متوازن بنیادوں پر وسعت دے، مختلف ممالک کے ساتھ اقتصادی مواقع تلاش کرے اور قومی مفادات کو سامنے رکھتے ہوئے تعاون کے نئے راستے اختیار کرے۔

وزیراعظم شہباز شریف اور روسی وزیر داخلہ کی ملاقات میں دوطرفہ تعلقات کی مثبت پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے موجودہ روابط کو مزید مؤثر بنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ وزیراعظم نے پاکستان کی جانب سے روس کے ساتھ دوستانہ تعلقات کو گہرا کرنے اور باہمی مفاد پر مبنی تعاون کو وسعت دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔ تجارت، سرمایہ کاری، توانائی اور اقتصادی ترقی جیسے شعبوں میں تعاون بڑھانے کی ضرورت بھی اجاگر کی گئی۔ روسی وزیر داخلہ نے پاکستان کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے کی خواہش ظاہر کرتے ہوئے مختلف کثیرالجہتی فورمز، بالخصوص اقوام متحدہ میں پاکستان کی حمایت کو سراہا اور دونوں ممالک کے درمیان تجارت و اقتصادی تعاون کے وسیع امکانات کی نشاندہی کی۔ یہ سفارتی رابطے اس حقیقت کی طرف توجہ دلاتے ہیں کہ پاکستان اور روس کے تعلقات کو آگے بڑھانے کے لیے سیاسی سطح پر اتفاق رائے کے ساتھ ساتھ اقتصادی اور ادارہ جاتی بنیادوں کو مضبوط بنانا بھی ضروری ہے۔ دونوں ممالک اگر باہمی تجارت میں حائل رکاوٹوں، مالیاتی لین دین کے مسائل، کاروباری روابط کی محدودیت اور سرمایہ کاری سے متعلق عملی مشکلات پر توجہ دیں تو تعاون کے امکانات کو بہتر طور پر بروئے کار لایا جا سکتا ہے۔ اس مقصد کے لیے کاروباری وفود کے تبادلے، مشترکہ اقتصادی اجلاسوں اور ترجیحی شعبوں میں سرمایہ کاری کے منصوبوں کو آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔

پاکستان کے لیے روس کے ساتھ اقتصادی تعاون کی اہمیت اس لیے بھی بڑھ جاتی ہے کہ ملکی معیشت کو برآمدات میں اضافے، سرمایہ کاری کے فروغ، توانائی کے محفوظ ذرائع اور صنعتی پیداوار میں وسعت کی ضرورت ہے۔ روس کے ساتھ تعلقات کو ان ترجیحات سے مربوط کر کے پاکستان اپنے لیے نئے تجارتی امکانات پیدا کر سکتا ہے۔ تاہم اس عمل میں ہر منصوبے کی مالی افادیت، تجارتی شرائط، ادائیگیوں کے طریقہ کار اور طویل مدتی فوائد کا جائزہ لینا ضروری ہوگا تاکہ دوطرفہ معاہدے محض اعلانات کے بجائے حقیقی اقتصادی نتائج دے سکیں۔

دونوں ممالک کے وزرائے داخلہ کے درمیان ہونے والے مذاکرات اس دورے کا ایک اہم پہلو ہیں۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور روسی وزیر داخلہ ولادیمیر کولوکولتسیف نے مشترکہ مفادات کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا۔ مذاکرات میں منظم جرائم کی روک تھام، معلومات کے تبادلے، مجرمان کے تبادلے، سائبر جرائم کے سدباب، منشیات اور اسمگلنگ کے خلاف اقدامات اور پولیس اداروں کے درمیان اشتراک کو فروغ دینے پر اتفاق کیا گیا۔ ری ایڈمیشن معاہدے پر جلد عمل درآمد کو حتمی شکل دینے اور دونوں ممالک کی وزارت داخلہ کے ورکنگ گروپس کے دوروں پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ منظم جرائم کی نوعیت گزشتہ برسوں میں تبدیل ہوئی ہے۔ جرائم پیشہ نیٹ ورک اب صرف کسی ایک شہر یا ملک تک محدود نہیں رہتے بلکہ جدید مواصلاتی ذرائع، ڈیجیٹل مالیاتی نظام اور بین الاقوامی روابط کے ذریعے مختلف ملکوں میں سرگرم ہو سکتے ہیں۔ انسانی اسمگلنگ، منشیات کی غیر قانونی ترسیل، مالیاتی فراڈ، شناختی معلومات کا غلط استعمال اور سائبر حملے ایسے مسائل ہیں

نوٹس برائے عام اشاعت

ریزرویشن آف رائٹس ایکٹ 1947ء کی دفعہ 127 کے تحت نوٹس

نوٹس برائے عام اشاعت

ریزرویشن آف رائٹس ایکٹ 1947ء کی دفعہ 127 کے تحت نوٹس

نوٹس برائے عام اشاعت

ریزرویشن آف رائٹس ایکٹ 1947ء کی دفعہ 127 کے تحت نوٹس

نوٹس برائے عام اشاعت

ریزرویشن آف رائٹس ایکٹ 1947ء کی دفعہ 127 کے تحت نوٹس

نوٹس برائے عام اشاعت

ریزرویشن آف رائٹس ایکٹ 1947ء کی دفعہ 127 کے تحت نوٹس

نوٹس برائے عام اشاعت

ریزرویشن آف رائٹس ایکٹ 1947ء کی دفعہ 127 کے تحت نوٹس

نوٹس برائے عام اشاعت

ریزرویشن آف رائٹس ایکٹ 1947ء کی دفعہ 127 کے تحت نوٹس

نوٹس برائے عام اشاعت

ریزرویشن آف رائٹس ایکٹ 1947ء کی دفعہ 127 کے تحت نوٹس

نوٹس برائے عام اشاعت

ریزرویشن آف رائٹس ایکٹ 1947ء کی دفعہ 127 کے تحت نوٹس

نوٹس برائے عام اشاعت

ریزرویشن آف رائٹس ایکٹ 1947ء کی دفعہ 127 کے تحت نوٹس

نوٹس برائے عام اشاعت

ریزرویشن آف رائٹس ایکٹ 1947ء کی دفعہ 127 کے تحت نوٹس

نوٹس برائے عام اشاعت

ریزرویشن آف رائٹس ایکٹ 1947ء کی دفعہ 127 کے تحت نوٹس

نوٹس برائے عام اشاعت

ریزرویشن آف رائٹس ایکٹ 1947ء کی دفعہ 127 کے تحت نوٹس

نوٹس برائے عام اشاعت

ریزرویشن آف رائٹس ایکٹ 1947ء کی دفعہ 127 کے تحت نوٹس

نوٹس برائے عام اشاعت